DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 14.08.2024

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	ڈپٹی کمشنر کی نماز جنازہ، گورنر، وزیر اعلیٰ، کور کمانڈر اور دیگر کی شرکت	جنگ ودیگر اخبارات
02	مستونگ واقعہ میں ملوث عناصر کو معاف نہیں کیا جائے گا، سرفراز بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
03	14 اگست تجدید عہد کا دن ہم سب کو ملکر پاکستان کی ترقی اور خوشحالی کیلئے کام کرنا چاہئے، صوبائی وزراء	جنگ ودیگر اخبارات
04	عوام کی فلاح و بہبود کیلئے ہر ممکن اقدامات اٹھا رہے ہیں، فیصل جمالی	جنگ ودیگر اخبارات
05	پوری قوت سے دہشتگردی کا قلع قمع کرینگے، ضیاء لانگو	جنگ ودیگر اخبارات
06	14 اگست کا دن ہمیں آباؤ اجداد کی قربانیوں کی یاد دلاتا ہے، نور محمد دمڑ	آزادی ودیگر اخبارات
07	وطن کی سرزمین کی حفاظت کرنے والے قوم کے ہیرو ہیں، بخت کاکڑ	آزادی ودیگر اخبارات
08	آزادی ایک عظیم اور انمول نعمت ہے، صادق عمرانی	باخبر ودیگر اخبارات
09	شہدا ہمارا مان اور قوم کے ہیرو ہیں، عبدالرحمٰن کھیتران	جنگ ودیگر اخبارات
10	دشمن کان کھول کر سن لیں روایتی وغیر روایتی جنگ میں ہمارا جواب دردناک ہوگا، آرمی چیف	جنگ ودیگر اخبارات
11	یوم آزادی بگٹی اسٹیڈیم میں جشن میوزیکل نائٹ آتش بازی کا شاندار مظاہرہ	جنگ ودیگر اخبارات
12	صدر، وزیر اعظم اور بلاول بھٹو کی مستونگ واقعہ کی شدید مذمت	مشرق ودیگر اخبارات
13	حکومت بلوچستان یوم آزادی کو بھرپور طریقے سے منائے گی	مشرق ودیگر اخبارات
14	چیف جسٹس پاکستان کی ماحولیاتی مرکز کیلئے دی گئی اراضی بلوچستان کے حوالے	مشرق ودیگر اخبارات
15	بلوچستان ہائی کورٹ میں پرچم کشائی کی تقریب آج ہوگی	مشرق ودیگر اخبارات
16	سرکاری عمارتوں کو برقی قمقموں سے سجادیا گیا	مشرق ودیگر اخبارات
17	حالات چاہے جیسے بھی ہوں منظم ہوکر ہی مقابلہ کیا جاسکتا ہے، اصغر اچکزئی	انتخاب ودیگر اخبارات

امن وامان:

مستونگ سیکورٹی فورسز کا تخریب کاروں کیخلاف مشترکہ آپریشن دو دہشتگرد ہلاک، بولان میں مسافر گاڑیوں کے شام چھ سے صبح چھ بجے تک داخلے پر پابندی، کوئٹہ دستی بم حملوں اور دھماکے میں خاتون سمیت تین افراد جاں بحق، جوائنٹ روڈ گاڑی پر فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق، بی ایف اے کا کوئٹہ میں جعلی کولڈ ڈرنکس کے گودام پر چھاپہ، BLF کے مطلوب دہشتگرد دو سرغنہ شمبین کو ساتھی نے ماردیا،

عوامی مسائل:

شہر اور نواحی علاقوں میں طویل لوڈشیڈنگ سے عوام پریشان، شاہ نورانی پل بہہ جانے سے زائرین سمیت مکینوں کو مشکلات کا سامنا

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 14.08.2024

اداریہ:

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے "**بلوچستان میں دہشت گردی کی نئی لہر**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان کے ضلع مستونگ میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ڈپٹی کمشنر کے جاں بحق ہونے، کوئٹہ میں گرلز اسکول میں دھماکہ اور دستی بموں کے دو حملوں کے تازہ ترین واقعات سیکورٹی ایجنسیوں اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کیلئے ایک نیا چیلنج ہے جن سے ایسا لگتا ہے کہ ایک سوچے سمجھے منصوبے کے تحت حالات کو پھر سے خراب کرنے کی مذموم کوشش کی جارہی ہے، مستونگ کے علاقے کھڈ کوچہ کے مقام پر مسلح افراد نے ڈی سی ذاکر بلوچ کی گاڑی کو اس وقت نشانہ بنایا جب وہ ضلعی چیئرمین اور نیشنل پارٹی کے رہنما عبدالمالک بلوچ کے ہمراہ کوئٹہ سے پنجگور جارہے تھے فائرنگ کے نتیجے میں شدید زخمی ڈپٹی کمشنر ذاکر بلوچ ہسپتال میں دم توڑ گئے، عبدالمالک کو طبی امداد دی جارہی ہے وہ ایم پی اے رحمت صالح کے بھائی ہیں، مستونگ میں ماضی میں بھی بدامنی کے واقعات پیش آتے رہے ہیں۔

اداریے:

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے "**پنجاب یونیورسٹی سے بلوچ طالبہ کی معطلی اچھا پیغام نہیں ھے**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Tragic murder" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے "**مسئلہ بلوچستان ثالثی کی گنجائش؟**" کے عنوان سے انور ساجدی کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "**بلوچستان میں 77ویں جشن آزادی کی تقریبات اور صنعتی ترقی میں حکومتی ترجیحات**" کے عنوان سے شہزاد نیاز کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 14 AUG 2024

Page No. 1

ملک وصوبے کی ترقی میں قومی شاہراہوں کا کلیدی کردار ہے، گورنر

اختلافات کو پس پشت ڈال کر ترقی پسند پاکستان کی تعمیر کریں، جعفر مندوخیل

کوئٹہ (خ ن) گورنر جعفر خان مندوخیل نے نیشنل ہائی وے اتھارٹی کو ہدایت کی ہے کہ وہ معیار، کارکردگی اور شاہراہوں کی بروقت تکمیل کو ترجیح دیں جس سے نہ صرف ہماری معیشت کو فروغ ملے گا بلکہ شہریوں کی زندگیوں میں بھی آسانی اور بہتری آئیگی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے تناظر میں کراچی تو چمن N25 اور کوئٹہ تو ژوب N50 شاہراہوں کو زیادہ ترجیح دی جائے کیونکہ یہ بلوچستان کو دیگر صوبوں سے ملانے والی اہم قومی شاہراہیں ہیں۔ یہ بات انہوں منگل کو نیشنل ہائی وے اتھارٹی ویسٹ زون کے رکن بشارت حسین کی جانب سے بریفنگ کے موقع پر کہی۔ اس موقع پر گورنر نے کہا کہ ملک وصوبوں کی تعمیر وترقی میں قومی شاہراہوں کا کلیدی کردار ہے۔ مشاہدہ میں آیا ہے کہ قومی شاہراہوں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنانے کیلئے متعلقہ ٹھیکیداروں کو قابل انتظام کام تفویض کرنے سے نہ صرف مقررہ وقت کے اندر وہ اپنے حصے کا کام پایہ تکمیل تک پہنچائیں گے بلکہ اس سے کنسٹرکشن کمپنیاں بھی جوابدہ ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ قومی شاہراہوں کی معیاری تعمیر کیلئے پہلے سے منظور شدہ اسٹرکچر کی پابندی اور معیاری مواد کا استعمال سودمند ثابت ہو سکتا ہے۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ صوبے کے تمام پلوں کی تعمیر کے کام کی رفتار کو تیز کیا جائے، صوبائی دارالحکومت میں ویسٹرن بائی پاس خیزی چوک کے قریب فلائی اوور کی تعمیر پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ویسٹرن بائی پر فلائی اوور بنانے سے وہاں ہموار ٹریفک کے بہاؤ، بھیڑ کو کم اور اقتصادی ترقی کو فروغ دینے میں کافی مدد ملے گی۔

کوئٹہ (خ ن) گورنر جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ 14 اگست کو ہم پاکستان کی آزادی کی 77 ویں سالگرہ منا رہے ہیں، ہم دراصل برصغیر پاک و ہند کی اس آزادی کے حصول کیلئے دی گئی بے شمار قربانیوں کی یاد منا رہے ہیں۔ ہم فخر کے ساتھ اپنی آزادی کا جشن مناتے ہوئے اپنے آباؤ اجداد کی قربانیوں، تکالیف اور جدوجہد کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔ اپنی نئی نسل کو یہ ذہن نشین کرانا ضروری ہے کہ برصغیر پاک و ہند کی آزادی میں ہمارے اکابرین کی قربانیاں شامل ہیں اور آل انڈیا مسلم لیگ کو مضبوط بنانے میں بھی وہ پیش پیش رہے ہیں۔ آزادی اللہ تعالیٰ کی بڑی نعمت ہے اور اس کو برقرار رکھنا ہماری ذمہ داری ہے۔ آیئے ہم سب ملکر اپنی آزادی، اتحاد اور پاکستان کے غیر متزلزل جذبے کی خوشی منانے کیلئے اکٹھے ہوں۔ ہمارا فرض ہے کہ ہم اپنے اختلافات کو پس پشت ڈال کر ایک مضبوط، معتدل اور ترقی پسند پاکستان کی تعمیر کریں، ہم اپنے اور آنے والی نسلوں کے روشن مستقبل کو محفوظ بنانے کیلئے اختلاف رائے کا احترام، رواداری اور پائیدار معاشی ترقی کے رجحان کو فروغ دینے کا عہد کریں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے ملک وقوم کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

ڈپٹی کمشنر پنجگور کی نماز جنازہ، گورنر، وزیراعلیٰ، کور کمانڈر اور دیگر کی شرکت

پرچم میں لپٹے شہید کے جسد خاکی کو سلامی پیش، پھول چڑھائے گئے، تدفین کیلئے آبائی علاقے روانہ کیا گیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ڈپٹی کمشنر پنجگور شہید ذاکر بلوچ کی نماز جنازہ ادا کر دی گئی۔ نماز جنازہ میں گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، کور کمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان، صوبائی وزراء اور اعلیٰ سول وفوجی حکام نے شرکت کی اس موقع پر پاکستانی پرچم میں لپٹے شہید کے جسد خاکی کو سلامی پیش کی گئی اور پھول چڑھائے گئے۔ بعد ازاں شہید کے جسد خاکی کو پورے اعزاز کے ساتھ تدفین کے لئے آبائی علاقے روانہ کیا گیا۔

MASHRIQ QUETTA

یوم آزادی پاکستان کیلئے بہت بڑا دن ہے، جعفر خان مندوخیل

بحیثیت پاکستانی ہمیں آزادی کی انمول نعمت کی قدر کرنا ہوگی، گورنر بلوچستان

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ یوم آزادی پاکستان کیلئے بہت بڑا دن ہے، بحیثیت پاکستانی ہمیں آزادی کی انمول نعمت کی......

بقیہ 19 صفحہ نمبر 7 پر

قدر کرنا ہوگی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے 78 ویں آزادی کے حوالے سے اے پی پی سے خصوصی بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ 14 اگست یوم آزادی پاکستان کی تاریخ کا سب سے اہم دن ہے اس دن پاکستان بنانے کیلئے جدوجہد کرنے والے اکابرین کی قربانیاں محنت اور جدوجہد رنگ لائی۔

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل کو ممبر این ایچ اے ویسٹ زون بلوچستان بشارت حسین این ایچ اے سے متعلق بریفنگ دی جا رہی ہے

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل ڈپٹی کمشنر پنجگور شہید ذاکر بلوچ کے جسد خاکی پر پھول نچھاور کر رہے ہیں

گورنر جعفر مندوخیل، وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی، کور کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم و دیگر شہید ڈی سی ذاکر بلوچ کی نماز جنازہ ادا کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان
Daily: Balochistan Time Quetta
Bullet No. 1
Dated: 14 AUG 2024 Page No. 2

We must respect difference of opinion: Governor

Staff Report

QUETA: Governor Balochistan Jafar Khan Mandokhail said that on this fourteenth of August, we are celebrating the 77th anniversary of Pakistan's independence. We are actually commemorating the countless sacrifices made for the freedom of the Indian subcontinent that we are enjoying today.

We proudly celebrate our independence, paying tribute to the sacrifices, sufferings and struggles of our forefathers. It is important to remind our new generation that the freedom of the Indian subcontinent includes the sacrifices of our heroes and they are also taking the lead in strengthening the All India Muslim League. Freedom is a great blessing of Allah and it is our responsibility to maintain it. Let us all come together to celebrate our freedom, unity and unwavering spirit of Pakistan. It is our duty to put aside our differences and build a strong, moderate and progressive Pakistan. We must respect differences of opinion, tolerance and the trend of sustainable economic development to secure a bright future for ourselves and future generations. Commit to promotion. May Allah grant us the opportunity to serve our country and nation.

Meanwhile, preparations for Independence Day celebrations are in full swing across the country, with markets bustling with activity.

Stalls featuring large flags, flag bunting, green and white attire, and various decorative items are attracting crowds. Items for children, including masks, badges, wristbands, ponytails, key chains, bangles, and caps, are also in high demand.

The public's enthusiasm for celebrating Independence Day is evident, with patriotic citizens eagerly engaging in preparations. Many are purchasing flags for their vehicles and motorbikes, while others are buying national flags to adorn their homes. The demand for small flags and badges is also high, as is the demand for green and white bangles for women and girls.

Shopkeepers reported that this year's buying spree is largely driven by children's requests, with even the youngest actively participating in the purchasing of Independence Day items. Vendors also noted that prices for these items are significantly higher this year compared to last.

CamScanner

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 53 | بدھ 8 صفر المظفر 1446ھ 14 اگست 2024ء | نمبر 222

دہشتگردی کیخلاف جنگ فوج کی نہیں پوری قوم کی جنگ ہے

مستونگ واقعہ میں ملوث عناصر کو معاف نہیں کیا جائیگا، سرفراز بگٹی

افسران کی نقل و حمل کے دوران مروجہ ایس او پیز پر عمل درآمد یقینی بنایا جائے، تخریب کاری سے نمٹنے کیلئے پولیس اور لیویز کو مضبوط کرینگے

سوشل میڈیا کو دہشتگردی کے ہتھیار کے طور پر استعمال نہیں ہونے دینگے، ریاست مخالف مواد کی روک تھام کو یقینی بنایا جائیگا، وزیر اعلیٰ

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت امن و امان کی مجموعی صورتحال سے متعلق جائزہ اجلاس منگل کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء لانگو چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ شہاب الدین آئی جی پولیس عبدالخالق شیخ ڈائریکٹر جنرل لیویز فورس نصیب اللہ خان اور دیگر اعلیٰ حکام نے شرکت کی اجلاس میں محکمہ داخلہ کی جانب سے امن و امان کی مجموعی صورتحال اور اقدامات پر بریفنگ دی گئی جبکہ مستونگ کے علاقے کھڈ کوچہ میں گزشتہ روز پیش آنے والے واقعہ پر آئی جی پولیس بلوچستان اور ڈائریکٹر جنرل لیویز فورس نے شرکاء کو آگاہ کیا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ کو کمشنر کے ہمراہ جائے وقوعہ کا معائنہ کرکے اس بابت تفصیلی رپورٹ جمع کرانے کی ہدایت کی۔ وزیر اعلیٰ نے افسران کی نقل و حمل کے دوران مروجہ ایس او پیز پر عمل درآمد سے متعلق رپورٹ طلب کرتے ہوئے طے شدہ پالیسی پر سختی سے عمل پیرا ہونے کا حکم دیا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ مستونگ کا واقعہ افسوسناک ہے جس کا تمام پہلوؤں سے جائزہ لیا جارہا ہے ملوث عناصر کو معاف نہیں کیا جائے گا اور ایسے واقعات میں ملوث عناصر کی مکمل بیخ کنی کی جائے گی انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں کو منطقی انجام تک پہنچائے بغیر دم نہیں لیں گے شہدا کا خون رائیگاں نہیں جائے گا ایک ایک قطرے کا حساب لیں گے، وزیر اعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ فوج اور سرمچاروں کی نہیں بلکہ معاشرے کے ہر فرد کی ہے اور خوف کی فضا سے نکل کر سماج دشمن عناصر کی بیخ کنی کے لئے اقدامات کو موثر بنانے میں ہاتھ بٹانا ہر ذی شعور کا فرض ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ لیویز فورس ماضی کی طرح فعال کردار ادا کرتے ہوئے ملک دشمن اور جرائم پیشہ عناصر تک پہنچنے کی تگ و دو کرے۔ لیویز اور پولیس دیگر سیکورٹی اداروں کی معاونت سے دہشت گردی کے کسی بھی واقعہ میں فوری ردعمل ظاہر کرتے ہوئے دہشت گردوں کا پیچھا کریں اور انہیں قانون کی گرفت میں لائیں۔ تخریب کاری سے نمٹنے کیلئے پولیس اور لیویز کو مضبوط کریں گے اور انہیں درکار تمام وسائل فراہم کریں گے، پولیس کے ساتھ ساتھ لیویز فورس کو ضروری ساز و سامان اسلحہ اور گاڑیاں دی جائیں گی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہر سطح پر دہشت گردوں کا مقابلہ کرکے انہیں پسپا کریں گے اور عوام کے جانی و مالی تحفظ کو یقینی بنایا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ نے ہدایت کی کہ سوشل میڈیا پر ریاست مخالف سرگرمیوں پر کڑی نظر رکھی جائے سوشل میڈیا کو دہشت گردی کے ٹول کے طور پر استعمال نہیں ہونے دیں گے اور ریاست مخالف مواد کی روک تھام کیلئے اقدامات کو مزید موثر بنایا جائے گا وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ایک بار پھر واضح کیا کہ دہشت گردوں کے خلاف جنگ کسی ایک ادارے کی نہیں پوری قوم کی جنگ ہے دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کو منطقی انجام تک پہنچا کر ریاست کی رٹ کو ہر صورت برقرار رکھا جائے گا۔

یوم آزادی: بلوچستان اسمبلی کے سبزہ زار پر آج پرچم کشائی کی تقریب ہوگی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) یوم آزادی پاکستان کے سلسلے میں بلوچستان اسمبلی کے سبزہ زار پر آج پرچم کشائی کی تقریب ہوگی، نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ سینیٹر اسحٰق ڈار، اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی صبح آٹھ بجے پرچم کشائی کریں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 14 AUG 2024

Page No. 6

پاکستان کا مستقبل روشن، ہمیشہ قائم رہنے کیلئے معرض وجود میں آیا، اسحٰق ڈار

بلوچستان کی ترقی کیلئے وفاق کا پختہ عزم ناگزیر، سرفراز بگٹی

بلوچستان کو جائز حقوق ملنے ضروری، معاشی صورتحال مشکل ضرور مایوس کن نہیں، صوبے کی ترقی کیلئے وفاقی حکومت ہر ممکن اقدامات کریگی، ڈپٹی وزیراعظم کا اجلاس سے خطاب

تعلیم و صحت کی بہتری حکومت کی اولین ترجیح، وزیراعلیٰ کی امن وامان کی صورتحال سے متعلق بریفنگ، وزیراعظم جلد بلوچستان کا دورہ کرینگے، اسپیکر قومی اسمبلی

کوئٹہ (ٹی این) ڈپٹی وزیراعظم پاکستان محمد اسحاق ڈار کی زیر صدارت بلوچستان میں امن وامان اور ترقیاتی منصوبوں سے متعلق اجلاس وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں ہوا، اجلاس میں اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق، وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان، رکن قومی اسمبلی میر اعجاز جکھرانی، صوبائی وزراء اور اعلیٰ افسران بھی موجود تھے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں اور امن و امان کی صورتحال پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ بلوچستان میں تعلیم اور صحت کی بہتری صوبائی حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ گورننس کی بہتری کیلئے مختلف شعبوں میں اصلاحات لائی جارہی ہیں، ہم سمجھتے ہیں کہ گورننس کو درست کرکے ہی ریاست اور عوام کے درمیان اعتماد کا مضبوط تعلق قائم رکھا جاسکتا ہے۔ وزیراعلیٰ نے بتایا کہ بلوچستان کے پی ایچ ڈی سائنس کے طالب علموں کے لئے دنیا کی 200 اعلیٰ جامعات میں اسکالرشپ پروگرام شروع کیا گیا ہے جبکہ اقلیتوں اور ٹرانس جینڈر کمیونٹی سمیت محروم طبقات کے لئے خصوصی اسکالرشپ پروگرام متعارف کروا رہے ہیں۔ سرفراز بگٹی نے کہا کہ پسماندگی سے جڑے صوبے کے مسائل کو یکساں ترقی کے ذریعے حل کیا جاسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وفاق کے منظور شدہ ترقیاتی منصوبوں کے لئے مرکز سے فنڈز کا اجراء انتہائی محدود سطح پر ہوتا ہے، اگر یہی تناسب برقرار رہا تو آئندہ کئی دہائیوں تک وفاقی فنڈڈ ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل ممکن نہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کو دیگر صوبوں کے برابر لانے کے لئے وفاقی حکومت کا پختہ عزم اور عملی اقدامات ناگزیر ہیں۔ وزیراعلیٰ نے اجلاس میں امن وامان سے متعلق جامع موازنہ پیش کرتے ہوئے درپیش مسائل اور چیلنجز کا بھی تفصیلی ذکر کیا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی وزیراعظم پاکستان اسحاق ڈار نے کہا کہ بلوچستان وزیراعظم اور وفاقی حکومت کے دل کے قریب ہے، یقین دلاتے ہیں کہ درپیش مسائل کے حل کیلئے اقدامات کئے جائیں گے، بلوچستان کو اس کے تمام جائز حقوق ملنے ضروری ہیں، ڈپٹی وزیراعظم نے کہا کہ معاشی صورتحال مشکل ضرور ہے تاہم مایوس کن نہیں، پاکستان کا مستقبل روشن ہے، یہ ملک ہمیشہ قائم رہنے کے لئے معرض وجود میں آیا۔ پاکستان کے ساتھ جس نے غداری کی اسی دنیا میں اپنے انجام کو پہنچا۔ اسحاق ڈار نے کہا کہ وقتی معاشی مشکلات کا سامنا ہے لیکن مسلسل محنت اور پختہ عزم سے پاکستان کو ترقی کی پائیدار راہ پر گامزن کریں گے۔ وسیع المدتی منصوبہ بندی کے لئے جامع روڈ میپ مرتب کررہے ہیں، بلوچستان کے مسائل کے حل کیلئے تمام اسٹیک ہولڈرز کو ساتھ لیکر چلیں گے۔ ڈپٹی وزیراعظم اسحاق ڈار نے کہا کہ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی اور ان کی ٹیم کا پختہ عزم بلوچستان کی ترقی کا ضامن ہے اور بلوچستان کے مسائل کے حل اور ترقی کے لئے وفاقی حکومت ہر ممکن تعاون کرے گی۔ اجلاس کے اختتام پر اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے کہا کہ وزیراعظم محمد شہباز شریف جلد بلوچستان کا تفصیلی دورہ کرکے مسائل کے حل کیلئے اسٹیک ہولڈرز سے مشاورت کریں گے، بلوچستان کی ترقی اور یہاں کے لوگوں کا معیار زندگی بلند کرنے کے لئے اقدامات کو بار آور بنایا جائے گا۔

اسحاق ڈار اور ایاز صادق سے ن لیگی پارلیمنٹرینز کی ملاقات

وفد کی قیادت گورنر جعفر مندوخیل نے کی، ملاقات میں گڈ گورننس سمیت دیگر امور پر تبادلہ خیال

کوئٹہ (این این آئی) نائب وزیراعظم محمد اسحاق ڈار اور اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق سے گورنر جعفر خان مندوخیل کی قیادت میں وفاقی وزیر جام کمال خان، اسپیکر کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی، ارکان قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ، سردار یعقوب ناصر، میاں خان بگٹی، سابق سینیٹر سعید الحسن مندوخیل، صوبائی وزراء میر سلیم کھوسہ، میر عاصم کرد گیلو، راحیلہ حمید درانی، نور محمد دمڑ، وزیراعلیٰ کے مشیر نسیم الرحمٰن ملاخیل، رکن اسمبلی زرک مندوخیل، برکت علی رند، محمد خان لہڑی، سردار مسعود لونی، نوابزادہ زرین مگسی، ہادیہ نواز و دیگر پر مشتمل وفد نے ملاقات کی۔ ملاقات میں ملکی مجموعی صورتحال، ترقیاتی منصوبوں گڈ گورننس کے قیام سمیت دیگر امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں مسلم لیگ (ن) کی مرکزی اور صوبائی قیادت نے اس بات پر اتفاق کیا کہ فیڈریشن اور صوبے کے درمیان تعلقات کو مزید بہتر اور مستحکم بنانے کے لئے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔

کوئٹہ میں 77ویں یوم آزادی کا جشن، نائب وزیراعظم اور دیگر کی شرکت

میوزیکل نائٹ، آتش بازی کا مظاہرہ، ملک کے بڑے ستاروں کی پرفارمنس، پورا اسٹیڈیم جھومتا رہا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ میں ملک کے 77ویں یوم آزادی کا جشن، نواب اکبر بگٹی کرکٹ اسٹیڈیم میں جشن کا سماں، میوزیکل نائٹ، شاندار آتش بازی کا مظاہرہ، ملک کے بڑے ستاروں کی پرفارمنس پر پورا اسٹیڈیم جھومتا رہا، نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر اسحاق ڈار، سپیکر قومی اسمبلی، گورنر بلوچستان، وزیراعلیٰ بلوچستان، کور کمانڈر بلوچستان، صوبائی وزراء اور اعلیٰ سول و فوجی حکام بھی تقریب میں شریک ہوئے، منگل کو ملک بھر کی طرح کوئٹہ میں بھی یوم آزادی کا جشن بھرپور انداز میں منایا گیا۔ بلوچستان حکومت کے زیر اہتمام نواب اکبر بگٹی کرکٹ اسٹیڈیم میں میوزیکل نائٹ منعقد کیا گیا جس میں پاکستان کے بڑے ستارے ساحر علی بگا اور آئمہ بیگ نے اپنا جلوہ دکھایا جبکہ لیلیٰ خان، صوفیہ کیف اور وہاب بگٹی کی لائف پرفارمنس پر اسٹیڈیم جھوم اٹھا، پرسوں قومی پرچم کی بہار بارہ بجتے ہی شاندار آتش بازی کا مظاہرہ کیا گیا، بلوچستان حکومت نے شہریوں کو اسٹیڈیم تک لانے لے جانے کیلئے شہر میں مفت بس سروس چلائی اور اسٹیڈیم میں داخلے کیلئے خصوصی پاس جاری کئے گئے تھے، فیملز کیلئے بنائی گئی فیملی انکلوژر بڑی تعداد میں فیملیز نے بھی آزادی کا جشن منایا، اس موقع پر نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ محمد اسحاق ڈار، سپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق، گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، کور کمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان، صوبائی وزراء اور اعلیٰ سول و فوجی حکام سمیت لوگوں کی بڑی تعداد اسٹیڈیم میں موجود تھی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 5

Daily MASHRIQ QUETTA
اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق ومغرب (قرآن حکیم)
روزنامہ مشرق کوئٹہ
چیف ایڈیٹر ۔ سید ممتاز احمد
جلد 53 | بدھ 08 صفر 1446ھ 14 اگست 2024ء، صفحات 08 | شمارہ 46
رجسٹرڈ BC-m-13 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 30 روپے

دہشت گردوں کو منطقی انجام تک پہنچائے بغیر دم نہیں لینگے، وزیر اعلیٰ

افسران کی نقل وحمل بارے طے شدہ پالیسی پر سختی سے عمل کیا جائے ۔ میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت امن وامان کی مجموعی صورتحال سے متعلق جائزہ اجلاس منگل کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء لانگو چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان ایڈیشنل......... بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 پر

چیف سیکرٹری داخلہ شہاب الدین آئی جی پولیس عبدالخالق شیخ ڈائریکٹر جنرل لیویز فورس اصیب اللہ خان اور دیگر اعلیٰ حکام نے شرکت کی اجلاس میں محکمہ داخلہ کی جانب سے امن وامان کی مجموعی صورتحال اور اقدامات پر بریفنگ دی گئی جبکہ مستونگ کے علاقے کھڈکوچہ میں گزشتہ روز پیش آنے والے واقعہ پر آئی جی پولیس بلوچستان اور ڈائریکٹر جنرل لیویز فورس نے شرکاء کو آگاہ کیا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ کو کمشنر کے ہمراہ جائے

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ایوب اسٹیڈیم میں جشن آزادی کی مناسبت سے منعقدہ تقریب سے خطاب کررہے ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی امن وامان سے متعلق اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 22 شمارہ 241، بدھ، 8 صفر المظفر، 14 اگست 2024، صفحات 14 قیمت 40 روپے

مستونگ کا واقعہ افسوسناک، دہشتگردوں کا پیچھا کر کے منطقی انجام تک پہنچائیں گے، وزیر اعلیٰ

دہشت گردی کے واقعے کا تمام پہلوؤں سے جائزہ لیا جا رہا ہے، ملوث عناصر کی مکمل بیخ کنی کی جائے گی، میر سرفراز بگٹی

سوشل میڈیا پر ریاست مخالف سرگرمیوں پر کڑی نظر رکھی جائے، ریاستی رٹ ہر صورت برقرار رکھی جائیگی، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت امن و امان کی مجموعی صورتحال سے متعلق جائزہ اجلاس چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء لانگو چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ (باقی صفحہ 5 نمبر 23)

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور کور کمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم شہید ڈپٹی کمشنر ذاکر بلوچ کے جسد خاکی پر پھول رکھ رہے ہیں

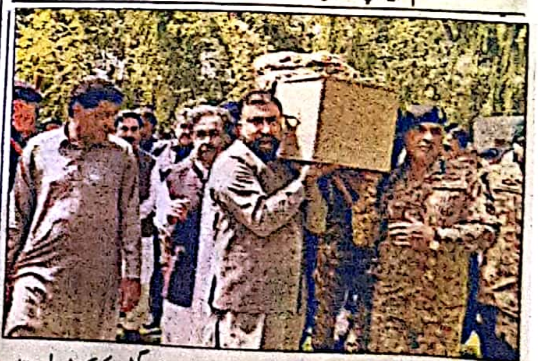

گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور کور کمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم شہید ڈپٹی کمشنر ذاکر بلوچ کی میت کو کندھا دے رہے ہیں

شہاب الدین آئی جی پولیس عبدالخالق شیخ ڈائریکٹر جنرل لیویز فورس نصیب اللہ خان اور دیگر اعلیٰ حکام نے شرکت کی اجلاس میں محکمہ داخلہ کی جانب سے امن و امان کی مجموعی صورتحال اور اقدامات پر بریفنگ دی گئی جبکہ مستونگ کے علاقے کھڈ کوچہ میں گزشتہ روز پیش آنے والے واقعہ پر آئی جی پولیس بلوچستان اور ڈائریکٹر جنرل لیویز فورس نے شرکاء کو آگاہ کیا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ کو کمشنر کے ہمراہ جائے وقوعہ کا معائنہ کر کے اس بابت تفصیلی رپورٹ جمع کرانے کی ہدایت کی وزیر اعلیٰ نے افسران کی نقل و حمل کے دوران مروجہ ایس او پیز پر عمل درآمد سے متعلق رپورٹ طلب کرتے ہوئے طے شدہ پالیسی پر سختی سے عمل پیرا ہونے کا حکم دیا اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ مستونگ کا واقعہ افسوسناک ہے جس کا تمام پہلوؤں سے جائزہ لیا جا رہا ہے ملوث عناصر کو معاف نہیں کیا جائے گا اور ایسے واقعات میں ملوث عناصر کی مکمل بیخ کنی کی جائے گی انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں کو منطقی انجام تک پہنچائے بغیر دم نہیں لیں گے شہداء کا خون رائیگاں نہیں جائے گا ایک ایک قطرے کا حساب لیں گے، وزیر اعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ فوج اور سرکاروں کی نہیں بلکہ معاشرے کے ہر فرد کی ہے اور خوف کی فضا سے نکل کر سماج دشمن عناصر کی بیخ کنی کے لئے اقدامات کو موثر بنانے میں ہاتھ بٹانا ہر ذی شعور کا فرض ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ لیویز فورس ماضی کی طرح فعال کردار ادا کرتے ہوئے ملک دشمن اور جرائم پیشہ عناصر تک پہنچے کی تگ و دو کرے لیویز اور پولیس دیگر سیکورٹی اداروں کی معاونت سے دہشت گردی کے کسی بھی واقعہ میں فوری ردعمل ظاہر کرتے ہوئے دہشت گردوں کا پیچھا کریں اور انہیں قانون کی گرفت میں لائیں تخریب کاری سے نمٹنے کیلئے پولیس اور لیویز کو مضبوط کریں گے اور انہیں درکار تمام وسائل فراہم کریں گے، پولیس کے ساتھ ساتھ لیویز فورس کو ضروری ساز و سامان اسلحہ اور گاڑیاں دی جائیں گی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہر سطح پر دہشت گردوں کا مقابلہ کر کے انہیں پسپا کریں گے اور عوام کے جانی و مالی تحفظ کو یقینی بنایا جائے گا وزیر اعلیٰ نے ہدایت کی کہ سوشل میڈیا پر ریاست مخالف سرگرمیوں پر کڑی نظر رکھی جائے سوشل میڈیا کو دہشت گردی کے ٹول کے طور پر استعمال نہیں ہونے دیں گے اور ریاست مخالف مواد کی روک تھام کیلئے اقدامات کو مزید موثر بنایا جائے گا وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ایک بار پھر واضح کیا کہ دہشت گردوں کے خلاف جنگ کسی ایک ادارے کی نہیں پوری قوم کی جنگ ہے دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کو منطقی انجام تک پہنچا کر ریاست کی رٹ کو ہر صورت برقرار رکھا جائے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 7

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

www.dailyintekhab.PK
intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909

قیمت 30 روپے

جلد نمبر 31 | بروز بدھ 14 اگست 2024ء بمطابق 8 صفر المظفر 1446ھ | شمارہ نمبر 222

بلوچستان کے مسائل حل اور ملک دشمنوں کا خاتمہ کرینگے، اسحٰق ڈار

عوام کے جان و مال کا تحفظ اولین ترجیح ہے، سرفراز بگٹی

صوبے میں امن وامان کا بہت بڑا مسئلہ ہے، یقین دلاتا ہوں وزیراعلیٰ نے جن مسائل کی نشاندہی کی اس کو حل کرنے کیلئے بھرپور تعاون کرینگے، تمام اسٹیک ہولڈرز کو ساتھ لے کر چلیں گے، کوئٹہ میں بریفنگ کے دوران گفتگو

مستونگ واقعہ افسوسناک، تمام پہلوؤں سے جائزہ لیا جارہا ہے، ملوث عناصر کو معاف نہیں کیا جائے گا، خون کے ایک ایک قطرے کا حساب لیں گے، ریاست مخالف سرگرمیوں پر کڑی نظر رکھی جائے، وزیراعلیٰ کا اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) نائب وزیراعظم اسحاق ڈار کو بلوچستان میں امن وامان اور صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں کے حوالے سے بریفنگ دی گئی۔ بریفنگ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر نے دی۔ اس موقع پر سپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق، وزیر تجارت

بقیہ نمبر 38 صفحہ 7 پر

کوئٹہ (آئی این پی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت امن وامان کی مجموعی صورتحال سے متعلق جائزہ اجلاس منگل کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء لانگو چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ شہاب

بقیہ نمبر 39 صفحہ 7 پر

جام کمال خان اور رکن قومی اسمبلی اعجاز خان جکھرانی بھی بریفنگ میں موجود تھے نائب وزیراعظم نے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان ہمیشہ سے میاں محمد نواز شریف اور وزیراعظم شہباز شریف کے دل کے نزدیک رہا ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں خوشحالی و ترقی ہو تو ملک ترقی کریگا ہم سب نے مل کر بلوچستان کے مسائل کی حل کو نکالنا ہوگا یہاں امن وامان کا بہت بڑا مسئلہ ہے ملک دشمن عناصر صوبے کی امن وامان برباد کرنے پر تلے ہوئے ہیں ایسے ملک دشمن عناصر کا خاتمہ کرنا ضروری ہے۔ وفاقی حکومت کی طرف سے یقین دلاتا ہوں کہ وزیراعلیٰ بلوچستان نے جن مسائل کی نشاندہی کی ہے اسکو حل کرنے کیلئے بھرپور تعاون کرینگے۔ نائب وزیراعظم نے کہا کہ ملک کو معاشی طور پر مضبوط بنانے کیلئے ن لیگ کی حکومت کی ہمیشہ ترجیح رہی ہے جس میں کافی حد تک کامیاب بھی ہوئے ہیں اس بار چودہ مہینوں میں محنت کی وجہ سے ملک کو ڈیفالٹ سے بچایا۔ ملکی خراب معاشی صورتحال تو اس وقت بھی نہیں دیکھیں جب 1999 پاکستان پر مختلف قسم کی پابندیاں لگی تھی۔ تحریک انصاف کی حکومت نے اپنی دور حکومت تین سالوں میں ملک کی معیشت تباہ کر دیا ملک کو قرضوں کے نیچے دبو دیا اتنے قرضے گزشتہ کئی دہائیوں میں بھی نہیں لئے گئے۔ جتنے ان کے دور حکومت میں لئے گئے ہیں۔ جس طریقے سے ہمارے دور میں ملکی شرح نمو بڑھ رہی تھی اگر اس طرح جاری رہتی تو آج ملک دنیا کی مضبوط معیشتوں میں شامل ہوتا۔ نائب وزیراعظم نے کہا کہ ملک میں شرح سود کی شرح 22 فیصد تک بڑھائی گئی ہے جسکو کم کرنے کی ضرورت ہے 2018 میں ہم نے اسکو صرف 6 فیصد تک لایا گیا۔ نائب وزیراعظم نے کہا معیشت کو مضبوط بنانے کیلئے اخراجات میں کمی لانا ہوگا جب ہم اس طرح کے اقدامات میں کامیاب ہوئے تو معیشت بھی تیزی سے ترقی کریگی۔ درپیش مسائل کے حل کیلئے اقدامات کئے جائیں گے۔ بلوچستان کو اس کے تمام جائز حقوق دینے ضروری ہیں۔ نائب وزیراعظم اسحاق ڈار نے کہا کہ معاشی صورتحال مشکل ہے تاہم مایوس نہیں پاکستان کا مستقبل روشن ہے پاکستان ہمیشہ قائم رہنے کے لیے معرض وجود میں آیا، ریاست کے ساتھ جس نے غداری کی اس دنیا میں اپنے انجام کو پہنچا، نائب وزیراعظم نے کہا کہ وقتی معاشی مشکلات کا سامنا ہے تاہم مسلسل محنت اور پختہ عزم سے پاکستان کو ترقی کی پائیدار راہ پر گامزن کریں گے، وسیع المدتی منصوبہ بندی کے لیے جامع روڈ میپ مرتب کررہے ہیں، بلوچستان کے مسائل کے حل کیلئے تمام اسٹیک ہولڈرز کو ساتھ لیکر چلیں گے، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور ان کی ٹیم کا پختہ بلوچستان کی ترقی کا ضامن ہے۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں تعلیم اور صحت کی بہتری اولین ترجیح ہے، گورننس کی بہتری کیلئے مختلف شعبوں میں اصلاحات لائی جارہی ہیں، گورننس کو درست کرکے ریاست اور عوام کے درمیان اعتماد کا مضبوط تعلق قائم کریں گے، بلوچستان کے پی ایچ ڈی سائنس کے طالب علموں کے لیے دنیا کی 200 اعلیٰ جامعات میں اسکالرشپ پروگرام شروع کیا گیا ہے، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ اقلیتوں، ٹرانس جینڈر کمیونٹی سمیت محروم طبقات کے لیے خصوصی اسکالرشپ پروگرام متعارف کروا رہے ہیں، بلحاظ رقبہ بڑے صوبے کے مسائل کو یکساں ترقی کے ذریعے حل کیا جاسکتا ہے منظور شدہ ترقیاتی منصوبوں کے لئے وفاق سے فنڈز کا اجراء انتہائی محدود پیمانے پر ہوتا ہے، فنڈز اجراء کی اس شرح سے آئندہ کئی دہائیوں تک منصوبوں کی تکمیل ممکن نہیں، وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کو دیگر صوبوں کے برابر لانے کے لئے وفاقی حکومت کا پختہ عزم اور عملی اقدامات ناگزیر ہیں، سپیکر قومی اسمبلی ایاز صادق نے کہا وزیراعظم جلد بلوچستان کا تفصیلی دورہ کرکے مسائل کے حل کیلئے اسٹیک ہولڈرز سے مشاورت کریں گے۔

الدین آئی جی پولیس عبدالخالق شیخ ڈائریکٹر جنرل لیویز فورس نصیب اللہ خان اور دیگر اعلیٰ حکام نے شرکت کی اجلاس میں محکمہ داخلہ کی جانب سے امن وامان کی مجموعی صورتحال اور اقدامات پر بریفنگ دی گئی جبکہ مستونگ کے علاقے کھڈ کوچہ میں گزشتہ روز پیش آنے والے واقعہ پر آئی جی پولیس بلوچستان اور ڈائریکٹر جنرل لیویز فورس نے شرکاء کو آگاہ کیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ کو کمشنر کے ہمراہ جائے وقوعہ کا معائنہ کرکے اس بابت تفصیلی رپورٹ جمع کرانے کی ہدایت کی وزیراعلیٰ نے افسران کی نقل وحمل کے دوران موجود ایس او پیز پر عمل درآمد سے متعلق رپورٹ طلب کرتے ہوئے طے شدہ پالیسی پر سختی سے عمل درآمد ہونے کا حکم دیا اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ مستونگ کا واقعہ افسوسناک ہے جس کا تمام پہلوؤں سے جائزہ لیا جارہا ہے ملوث عناصر کو معاف نہیں کیا جائے گا اور ایسے واقعات میں ملوث عناصر کی مکمل سرکوبی کی جائے گی انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں کو منطقی انجام تک پہنچائے بغیر ہم چین سے نہیں بیٹھیں گے شہداء کا خون رائیگاں نہیں جائے گا ایک ایک قطرے کا حساب لیں گے، وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ فوج اور سرکاری اداروں کی نہیں بلکہ معاشرے کے ہر فرد کی ہے اور خوف کی فضا سے نکل کر سماج دشمن عناصر کی بیخ کنی کے لئے اقدامات کو موثر بنانے میں ہاتھ بٹانا ہر ذی شعور کا فرض ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ لیویز فورس ماضی کی طرح فعال کردار ادا کرتے ہوئے ملک دشمن اور جرائم پیشہ عناصر تک پہنچنے کی تگ و دو کرے لیویز اور پولیس دیگر سیکورٹی اداروں کی معاونت سے دہشت گردی کے کسی بھی واقعہ میں فوری ردعمل ظاہر کرتے ہوئے دہشت گردوں کا پیچھا کریں اور انہیں قانون کی گرفت میں لائیں تخریب کاری سے نمٹنے کیلئے پولیس اور لیویز کو مضبوط کریں گے اور انہیں درکار تمام وسائل فراہم کریں گے، پولیس کے ساتھ ساتھ لیویز فورس کو ضروری سازوسامان اسلحہ اور گاڑیاں دی جائیں گی وزیراعلیٰ نے کہا کہ ہر سطح پر دہشت گردوں کا مقابلہ کرکے انہیں پسپا کریں گے اور عوام کے جانی و مالی تحفظ کو یقینی بنایا جائے گا وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ سوشل میڈیا پر ریاست مخالف سرگرمیوں پر کڑی نظر رکھی جائے سوشل میڈیا کو دہشت گردی کے ٹول کے طور پر استعمال نہیں ہونے دیں گے اور ریاست مخالف مواد کی روک تھام کیلئے اقدامات کو مزید موثر بنایا جائے گا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ایک بار پھر واضح کیا کہ دہشت گردوں کے خلاف جنگ کسی ایک ادارے کی نہیں پوری قوم کی جنگ ہے دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کو منطقی انجام تک پہنچا کر ریاست کی رٹ کو ہر صورت برقرار رکھا جائے گا۔

Bullet No. 1

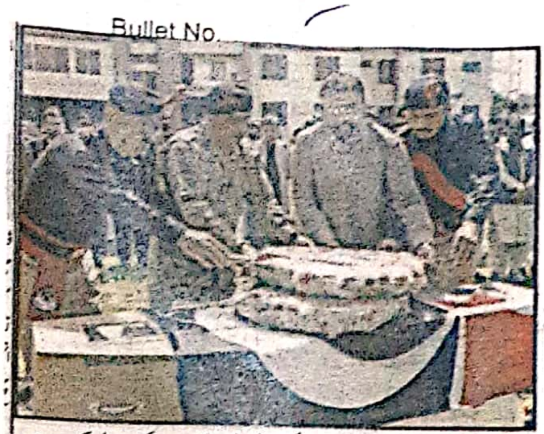

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان اور کور کمانڈر شہید ڈپٹی کمشنر ذاکر بلوچ کے جسد خاکی پر پھول رکھ رہے ہیں

MEMBER APNS | بے شک اللہ تعالیٰ بہت باریک بین اور باخبر ہے (القرآن) | ABC CERTIFIED

روزنامہ باخبر کوئٹہ — THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

بانی اکرم اللہ خان

جلد 28 | بدھ 14 اگست 2024ء بمطابق 08 صفر المظفر 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 222

8

سانحہ مستونگ افسوسناک واقعہ
دہشتگردوں کو منطقی انجام تک پہنچائے بغیر دم نہیں لیں گے، وزیراعلیٰ بلوچستان

سوشل میڈیا پر ریاست مخالف سرگرمیوں پر کڑی نظر رکھی جائے اس میڈیم کو دہشت گردی کے ٹول کے طور پر استعمال نہیں ہونے دیں گے

شہداء کا خون رائیگاں نہیں جائے گا ہر سطح پر دہشتگردوں کا مقابلہ کر کے انہیں پسپا کریں گے عوام کا تحفظ یقینی بنائیں گے، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت امن وامان کی مجموعی صورتحال سے متعلق جائزہ اجلاس منگل کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء لانگو چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ شہاب الدین آئی جی پولیس عبدالخالق شیخ ڈائریکٹر جنرل لیویز فورس نصیب اللہ خان اور دیگر اعلیٰ حکام نے شرکت کی

اجلاس میں محکمہ داخلہ کی جانب سے امن وامان کی مجموعی صورتحال اور اقدامات پر بریفنگ دی گئی جبکہ مستونگ کے علاقے کھڈ کوچہ میں گزشتہ روز پیش آنے والے واقعہ پر آئی جی پولیس بلوچستان اور ڈائریکٹر جنرل لیویز فورس نے شرکاء کو آگاہ کیا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ کو کمشنر کے ہمراہ جائے وقوعہ کا معائنہ کر کے اس بابت تفصیلی رپورٹ جمع کرانے کی ہدایت کی وزیر اعلیٰ نے افسران کی نقل وحمل کے دوران مروجہ ایس او پیز پر عمل درآمد سے متعلق رپورٹ طلب کرتے ہوئے طے شدہ پالیسی پر سختی سے عمل پیرا ہونے کا حکم دیا اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ مستونگ کا واقعہ افسوسناک ہے جس کا تمام پہلوؤں سے جائزہ لیا جا رہا ہے ملوث عناصر کو معاف نہیں کیا جائے گا اور ایسے واقعات میں ملوث عناصر کی مکمل بیخ کنی کی جائے گی انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں کو منطقی انجام تک پہنچائے بغیر دم نہیں لیں گے شہداء کا خون رائیگاں نہیں جائے گا ایک ایک قطرے کا حساب لیں گے، وزیر اعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ فوج اور سرکاری اداروں کی نہیں بلکہ معاشرے کے ہر فرد کی ہے اور خوف کی فضاء سے نکل کر سماج دشمن عناصر کی بیخ کنی کے لئے اقدامات کو موثر بنانے میں ہاتھ بٹانا ہر ذی شعور کا فرض ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ لیویز فورس ماضی کی طرح فعال کردار ادا کرتے ہوئے ملک دشمن اور جرائم پیشہ عناصر تک پہنچنے کی تگ و دو کرے لیویز اور پولیس دیگر سیکورٹی اداروں کی معاونت سے دہشت گردی کے کسی بھی واقعہ میں فوری ردعمل ظاہر کرتے ہوئے دہشت گردوں کا پیچھا کریں اور انہیں قانون کی گرفت میں لائیں تخریب کاری سے نمٹنے کیلئے پولیس اور لیویز کو مضبوط کریں گے اور انہیں درکار تمام وسائل فراہم کریں گے، پولیس کے ساتھ ساتھ لیویز فورس کو ضروری ساز وسامان اسلحہ اور گاڑیاں دی جائیں گی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہر سطح پر دہشت گردوں کا مقابلہ کر کے انہیں پسپا کریں گے اور عوام کے جانی و مالی تحفظ کو یقینی بنایا جائے گا وزیر اعلیٰ نے ہدایت کی کہ سوشل میڈیا پر ریاست مخالف سرگرمیوں پر کڑی نظر رکھی جائے سوشل میڈیا کو دہشت گردی کے ٹول کے طور پر استعمال نہیں ہونے دیں گے اور ریاست مخالف مواد کی روک تھام کیلئے اقدامات کو مزید موثر بنایا جائے گا وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ایک بار پھر واضح کیا کہ دہشت گردوں کے خلاف جنگ کسی ایک ادارے کی نہیں پوری قوم کی جنگ ہے دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کو منطقی انجام تک پہنچا کر ریاست کی رٹ کو ہر صورت برقرار رکھا جائے گا۔

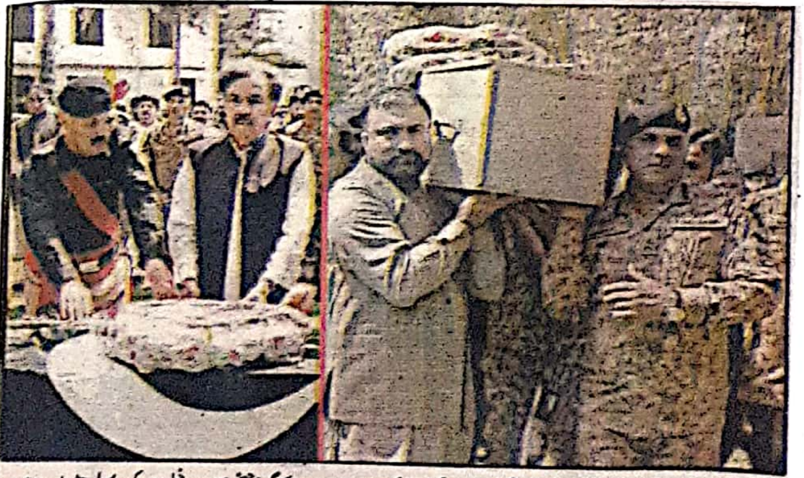

کوئٹہ، شہید ڈپٹی کمشنر ذاکر بلوچ کے جنازے کو وزیراعلیٰ بلوچستان اور کور کمانڈر کندھا دے رہے ہیں جبکہ گورنر جعفر خان مندوخیل جسد کی پر پھول چڑھا رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily:

Bullet No. 1

Dated:

Page No. 9

Balochistan Times

92 NEWS MEDIA GROUP

Founded by Syed Faseih Iqbal in 1976

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 828 QUETTA Wednesday August 14, 2024 /Safar ul Muzaffar 08, 1446 Rs

CM seeks society's help in fight against terrorism

Condemns Mastung incident, orders IGP to submit inquiry report at earliest

Staff Report

QUETTA: Chief Minister Balochistan Mir Sarfraz Bugti presided over a review meeting on the overall law and order situation was held at the Chief Minister Secretariat here on Tuesday. Police Abdul Khaliq Sheikh Director General Levies Force Naseebullah Khan and other senior officials participated in the meeting and a briefing was given on the overall law and order situation and measures taken by the Interior Department while on the incident that happened yesterday in Khad Kocha area of Mastung. IG Police Balochistan and Director General Levies Force informed the participants.

Chief Minister Balochistan directed the Additional Chief Secretary Interior to inspect the incident site along with the Commissioner and submit a detailed report. Calling for a report on the implementation of the prevailing SOPs, he ordered strict adherence to the decided policy. Addressing the meeting, Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti said that the incident of Mustang is a sad one in which all its aspects are wrong.

The review is ongoing, the elements involved will not be forgiven and the elements involved in such incidents will be completely excommunicated. The chief minister said that the war against terrorism is not for the army and the leaders but for every member of the society and to take effective measures to eliminate the anti-social elements from the atmosphere of fear. It is the duty of every intelligent person to inform. The Chief Minister said that the Levies Force, playing an active role as in the past, should strive to reach the anti-national and criminal elements, with the support of the Levies and other security agencies, any incident of terrorism. I will quickly react, pursue terrorists and bring them to book, strengthen the police and levies to deal with sabotage and provide them with all the resources they need, make the police as well as the levies necessary. Goods, arms and vehicles will be given.

The Chief Minister said that they will be defeated by fighting terrorists at all levels and the life and financial security of the people will be ensured. It should be kept in mind that social media will not be allowed to be used as a tool of terrorism and measures to prevent anti-state content will be made more effective. It is the war of the entire nation and not of a single organization. The writ of the state will be maintained by bringing the terrorists and their facilitators to their logical end.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 1

Dated: 14 AUG 2024 Page No. 10

QUETTA: Chief Minister Balochistan Mir Sarfraz Bugti and Corps Commander Balochistan Lt Gen Rahat Naseem placing wreaths at the coffin of martyred DC Panjgur on Tuesday.

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 14 AUG 2024

Page No. 4

14 اگست جشن آزادی

ہم سب کو ملک پاکستان کی ترقی اور خوشحالی کیلئے کام کرنا چاہئے، صوبائی وزراء

اکابرین نے آزادی کی نعمت سے روشناس کرایا، آزادی کا تحفظ اور اس کی بقا ہماری اولین ذمہ داری ہے، قوم کی بہتری کیلئے متحد ہوجائیں

تمام قوتوں سے جوانمردی سے مقابلہ کرینگے، شعیب نوشیروانی، صادق عمرانی، بخت محمد کاکڑ، سردار عبدالرحمٰن کھیتران، نور محمد دمڑ، نسیم الرحمٰن کے پیغامات

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے 77 ویں یوم آزادی کے حوالے سے ایک پیغام میں کہا ہے کہ آزادی اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہے، آزادی کی قدر وہ قومیں جانتی ہیں جو کسی کے زیر تسلط زندگی گزارتی ہیں اور آزادی کی نعمت سے محروم ہوتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں آپس کے فروعی اختلافات کو پس پشت ڈال کر ملک اور قوم کی ترقی کے لیے کوشش کرنی چاہیے تاکہ ہم بھی جدید علوم، معیشت، سائنس و ٹیکنالوجی میں ترقی یافتہ ممالک کے صف تک پہنچ سکیں۔ انہوں نے کہا کہ یوم آزادی کے موقع پر ہم سب کو یہ عزم کرنا چاہیے کہ پاکستان کی سلامتی و خوشحالی اور معاشی طور پر مستحکم بنانے کیلئے کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔ دریں اثناء صوبائی وزیر آبپاشی محمد صادق عمرانی نے ایک پیغام میں کہا ہے کہ آج سے 77 برس پہلے ہمارے اکابرین نے اس ملک کی آزادی کے لیے جدوجہد مسلسل کے ذریعے اپنے لہو کا نذرانہ پیش کرتے ہوئے ہمیں آزادی کی نعمت سے روشناس کرایا ہمیں ان کی اس عظیم قربانی کو دہرا بناتے ہوئے اس ملک کی تعمیر و ترقی کے لیے شب و روز محنت میں اضافہ کرنا ہوگا۔ صادق عمرانی نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی ملک کی وہ واحد سیاسی جماعت ہے جس کے اکابرین اور عام ورکروں نے پاکستان کی تعمیر و ترقی اور خوشحالی کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ صوبائی وزیر نے یوم آزادی پر اہل وطن کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے اپنی نیک تمناؤں کا اظہار کیا ہے۔ صوبائی وزیر لائیو اسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ یوم آزادی تجدید عہد کا دن ہے۔ 77 ویں جشن آزادی کے موقع پر ایک پیغام میں صوبائی وزیر نے کہا کہ زندہ قومیں ہمیشہ اپنی آزادی کی قدر کرتی ہیں اور اسے برقرار رکھنے کے لیے ہر ممکن کوشش کرتی ہیں۔ آزادی کا تحفظ اور اس کی بقا ہماری اولین ذمہ داری ہے اور ہم سب کو مل کر پاکستان کی ترقی اور خوشحالی کے لیے کام کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ یہ دن ہمیں اتحاد، امن، اور ترقی کی راہ پر گامزن رہنے کی ترغیب دیتا ہے تاکہ ہم اپنی قوم کو مزید مضبوط اور خوشحال بنا سکیں۔ صوبائی وزیر پی ایچ ای سردار عبدالرحمٰن کھیتران نے قوم کو یوم آزادی کی مبارکباد دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس سال 14 اگست کا دن روایتی مسرت کے ساتھ دکھ کے گہرے احساس کو بھی اپنے اندر سمیٹے ہوئے ہے، ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ کوئٹہ کے شہداء کا غم ابھی بھی تازہ ہے اور ہم ان شہداء کو بھی یاد کر رہے ہیں جنہوں نے اس آزادی کو قائم رکھنے کے لیے جانوں کا نذرانہ دیا۔ صوبائی وزیر خوراک نور محمد دمڑ نے ایک پیغام میں قوم اور سمندر پار پاکستانیوں کو مبارکباد پیش کی۔ انہوں نے کہا کہ آزادی اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک بہت بڑی نعمت ہے اور ہمیں اس کی ان تمام نعمتوں کا شکر ادا کرنا چاہیے۔ آج کے دن ہم سب مل کر یہ عہد کریں اور اپنے اختلافات کو ایک طرف رکھ کر اپنی قوم کی بہتری کے لیے متحد ہو جائیں اور پاکستان جیسے روشن اور خوشحال ملک کے مستقبل کے لیے اجتماعی طور پر کام کریں۔ صوبائی مشیر ماحولیات نسیم الرحمٰن خان ملاخیل نے 77 ویں یوم آزادی پر قوم کو مبارکباد پیش کی ہے، ایک پیغام میں انہوں نے کہا کہ یہ ملک ہم نے اپنے آباؤ اجداد کی عظیم قربانیوں کے نتیجے میں حاصل کیا اس کا تحفظ اور تعمیر و ترقی اب ہماری ذمہ داری ہے جس سے عہدہ برآ ہونے کے لئے ہمیں اپنے تمام فروعی اور گروہی اختلافات بھلا کر اور ہر قسم کے تعصبات سے بالاتر ہو کر ایک متحد قوم کی شکل میں کام کرنا ہوگا۔ صوبائی مشیر نے کہا کہ اس وقت وطن عزیز کو اندرونی و بیرونی چیلنجوں اور دہشت گردی کی عفریت کا سامنا ہے، ملک دشمن قوتیں بدامنی پھیلا کر پاکستان کو کمزور اور غیر مستحکم کرنا چاہتی ہیں تاہم اپنی صفوں میں مکمل اتحاد و اتفاق قائم کر کے ہم دشمنوں کے ناپاک عزائم ناکام بنا سکتے ہیں۔ صوبائی مشیر نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ہمیشہ پاکستان کی حفاظت فرمائے اور اسے تعمیر و ترقی کی راہ پر گامزن رکھے۔ صوبائی وزیر بلدیات و دیہی ترقی سردار سرفراز چاکر خان ڈومکی نے کہا ہے کہ 14 اگست کی برصغیر پاک و ہند کے مسلمانوں کی تاریخ میں بہت بڑی اہمیت ہے جس دن 1947 میں قائد اعظم محمد علی جناح کی قیادت میں دنیا کے نقشے پر ایک علیحدہ وطن پاکستان معرض وجود میں آیا۔ سردار سرفراز چاکر خان ڈومکی نے کہا کہ آزادی ایک بہت بڑی نعمت ہے جو قدرت کی جانب سے پاکستان کے کروڑوں انسانوں کو نصیب ہوئی جس کے لیے قدیم ہندوستان کے مسلمانوں نے قائد اعظم محمد علی جناح کی ولولہ انگیز قیادت میں تاریخی جدوجہد کی اور تحریک آزادی میں ہر قسم کے مسائل اور مشکلات کا سامنا کیا اور ہندوستان سے پاکستان کی جانب ہجرت کے دوران ہزاروں مرد و خواتین، بچے اور بزرگوں نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ اب یہ ہمارا فرض بنتا ہے کہ اپنے آزاد وطن کی قدر کریں اور اس کی حفاظت اور دفاع کے لیے اپنا بھرپور کردار ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ 14 اگست کے دن کو پاکستان کے عوام روایتی جوش و خروش اور جذبے کے ساتھ مناتے ہوئے اس عزم کا اظہار کریں کہ ہم پاکستان کی تعمیر و ترقی اور سلامتی کے لیے اپنا بھرپور کردار ادا کریں گے۔ مشیر برائے ترقی نسواں، ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے قوم کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ آزادی ایک انمول نعمت ہے جس کے حصول کے لیے ہمارے بزرگوں نے بے شمار قربانیاں دیں، آج ہمیں اس عزم کی تجدید کرنی چاہیے کہ ہم ملک کی ترقی اور خوشحالی کے لیے اپنی تمام تر توانائیاں بروئے کار لائیں گے۔ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ بلوچستان کے عوام نے ہمیشہ ملک کی سالمیت اور دفاع کے لیے اپنا کردار ادا کیا ہے۔ آج ہم سب کو متحد ہو کر اپنے وطن عزیز کی ترقی کے لیے کام کرنا ہوگا۔

عوام کی فلاح و بہبود کیلئے ہر ممکن اقدامات اٹھا رہے ہیں، فیصل جمالی

پائیدار امن، آبنوشی، تعلیم اور صحت کے حوالے سے کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا، اوستہ محمد میں گفتگو

اوستہ محمد (خ ن) صوبائی وزیر صحت سردار زادہ فیصل خان جمالی نے ڈپٹی کمشنر آفس کا دورہ کیا اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر و دیگر آفیسران بھی موجود تھے، ڈپٹی کمشنر نے صوبائی وزیر کو 14 اگست کی تیاریوں، امن و امان کی مجموعی صورتحال، شہریوں کو پینے کے صاف پانی کی فراہمی، لوگوں کو صحت کی بنیادی سہولیات و دیگر اہم امور کے متعلق تفصیل کے ساتھ صوبائی وزیر کو بریفنگ دی، صوبائی وزیر نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ حکومت عوام کی فلاح بہبود کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے 14 اگست پاکستان کی تاریخ کا ایک اہم دن ہے اور اس کو شایان شان طریقے سے منانا قومی فریضہ ہے اور اس دن کی مناسبت سے بچوں کو روشناس کرانے کے لیے اسکول کی سطح پر تقریبات کی جائیں اور بچوں کو آگاہ کیا جائے کی قربانیوں کے بعد ہم نے آزادی حاصل کی، صوبائی وزیر نے کہا کہ علاقے میں پائیدار امن، تعلیم، پانی اور صحت کی سہولیات دینے کیلئے ہر ممکن اقدامات اٹھائے جائیں گے اس حوالے سے کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا غفلت برتنے والوں کیخلاف کارروائی ہوگی اس موقع پر ڈی ایچ او جعفرآباد ایاز حسین جمالی ایکسین ہیلتھ انجینئر احسن بشیر ایکسین کیرتھر کینال و دیگر آفیسران موجود تھے۔

MASHRIQ QUETTA

پوری قوت سے دہشتگردی کا قلع قمع کریں گے، ضیاء لانگو

دشمن قوتوں کے مذموم عزائم کو ناکام بنائیں گے، دہشتگردوں اور ان کے سہولت کاروں کو کیفر کردار تک پہنچائیں گے

ڈپٹی کمشنر پنجگور ڈاکٹر بلوچ کی شہادت پر افسوس ہے، وزیر داخلہ بلوچستان

کوئٹہ (آن لائن) وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو نے ڈپٹی کمشنر پنجگور ڈاکٹر بلوچ کی شہادت پر رنج و افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دہشتگردی کا پہلے بھی مقابلہ کیا اب بھی پوری قوت اور طاقت سے اس کا قلع قمع کریں گے۔ میر ضیاء اللہ نے کہا وطن پر موجود ایک ایک دہشتگرد اور ملک دشمن کا صفایا کریں گے اللہ تعالیٰ جاں بحق شہداء کے درجات بلند کرے اور ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے آمین

14 اگست کا دن ہمیں آباؤ اجداد کی قربانیوں کی یاد دلاتا ہے، نور محمد دمڑ

آج عہد کیا جائے پاکستان کو بانیان پاکستان کے خوابوں کے مطابق بنائیں گے

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی وزیر خوراک نور محمد دمڑ نے 14 اگست یوم آزادی پاکستان کے موقع پر جاری ایک پیغام میں کہا کہ قوم آج پاکستان کی یوم آزادی کی 77 ویں سالگرہ منا رہی ہے اس موقع پر میں سمندر پار پاکستانیوں سمیت پوری قوم کو دل کی اتھاہ گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں انہوں نے کہا کہ آزادی اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک بہت بڑی نعمت ہے لہذا ہمیں اس کی ان گنت نعمتوں کا شکر ادا کرنا چاہیے انہوں نے کہا کہ 14 اگست کا .... بقیہ 58 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 58 صفحہ نمبر 7 پر

دن ہمیں قائد اعظم محمد علی جناح، ان کے ساتھیوں اور ہمارے آباؤ اجداد کی قربانیوں کا یاد دلاتا ہے جنہوں نے برصغیر کے مسلمانوں کے لیے ایک الگ ریاست کے قیام کا خواب دیکھا اور اس خواب کو تعبیر کی صورت میں عملی جامہ پہنایا انہوں نے مزید کہا کہ آج کے دن ہم بحیثیت قوم یہ عہد کرتے ہیں کہ پاکستان کو بانیان پاکستان کے خوابوں کے مطابق بنائیں گے جہاں بلا رنگ و نسل و مذہب سب کو برابر کے حقوق حاصل ہوں گے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 14 AUG 2024 Page No. 12

وطن کی سرزمین کی حفاظت کرنے والے قوم کے ہیرو ہیں، بخت کاکڑ

ڈی سی ذاکر بلوچ کی شہادت پر افسوس، شہید نوجوان اور بہادر آفیسر تھے

کوئٹہ (اے پی پی) صوبائی وزیر لائیو اسٹاک و ڈیری ڈویلپمنٹ بخت محمد کاکڑ نے مستونگ میں فائرنگ سے ڈپٹی کمشنر مستونگ ذاکر بلوچ کی شہادت پر گہرے دکھ و افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دہشتگرد ایسی بزدلانہ کارروائیاں بلوچستان کے امن اور خوشحالی کو سبوتاژ نہیں کر سکتے وطن کی سرزمین کی حفاظت کرنے والے قوم کے ہیرو اور مان ہیں بیرونی ایجنٹوں کی ایماء پر وطن کے خلاف سازش کرنے والے اپنے عزائم میں ناکام ہونگے ان خیالات .... بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

کا اظہار انہوں نے اپنے مذمتی بیان میں کیا۔ بخت محمد کاکڑ نے منگل کی شام کو ضلع مستونگ کے علاقے کھڈ کوچہ میں مسلح افراد کی فائرنگ کے نتیجے میں ڈپٹی کمشنر مستونگ ذاکر علی بلوچ کی شہادت پر گہرے دکھ و افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ذاکر علی بلوچ نوجوان اور بہادر آفیسر تھے جنہوں نے ہمیشہ علاقے و عوام کیلئے ڈٹ کر کام کیا بخت محمد کاکڑ نے ڈپٹی کمشنر ذاکر علی بلوچ کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے شہید کے لواحقین کے ساتھ دلی ہمدردی کا اظہار کیا۔ بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ بلوچستان کے شہداء کی امن و امان کیلئے دی گئی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی شہدا ہمارا مان اور قوم کے ہیرو ہیں شہدا کی عظیم قربانی کو سلام پیش کرتے ہیں میری تمام تر ہمدردیاں شہید کے لواحقین کے ساتھ ہے بزدلانہ کارروائیاں امن اور خوشحالی کو سبوتاژ نہیں کر سکتیں وطن کی سرزمین کی حفاظت کرنے والے قوم کے ہیرو ہیں، دہشت گردی کی عفریت کے خاتمے کیلئے اتحاد و اتفاق کی ضرورت ہے۔

آزادی ایک عظیم اور انمول نعمت ہے، صادق عمرانی

ہمیں ملک کی تعمیر و ترقی کے لیے شب و روز محنت میں اضافہ کرنا ہوگا

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی وزیر آبپاشی اور پاکستان پیپلز پارٹی کے سینٹرل کمیٹی کے رکن میر محمد صادق عمرانی نے 77 ویں یوم آزادی کے موقع پر اپنے ایک پیغام میں کہا ہے کہ آزادی خداوند تعالیٰ کی جانب سے ایک عظیم نعمت ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج سے 77 برس پہلے ہمارے آباؤ اجداد نے اس ملک کی آزادی کے لیے ایک جہد مسلسل کے ذریعے اپنے لہو کا نذرانہ پیش کرتے ہوئے ہمیں آزادی کی نعمت سے روشناس کرایا ہمیں ان کی اس عظیم قربانی .... بقیہ 53 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 53 صفحہ نمبر 7 پر

کو مدنظر رکھتے ہوئے اس ملک کی تعمیر و ترقی کے لیے شب و روز محنت میں اضافہ کرنا ہوگا، صوبائی وزیر نے کہا کہ یوم آزادی کے اس مبارک دن ہمیں اس عہد کی تجدید کرنے کی ضرورت ہے جس میں ہمارے بزرگوں نے پاکستان کو اسلام کا قلعہ بنانے کا خواب دیکھا تھا، انہوں نے کہا کہ خطے کی موجودہ صورتحال کی وجہ سے ہمیں داخلی اور خارجی سطح پر سیاسی، سماجی اور معاشی مسائل کا سامنا ہے لہذا ان حالات کے پیش نظر ہمیں سیاسی مفادات سے بالاتر ہو کر ملک میں امن و امان کے قیام اور جمہوری اقدار کو فروغ دینے کے لیے سنجیدہ کوششیں کرنا ہوں گی، میر محمد صادق عمرانی نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی ملک کی وہ واحد سیاسی جماعت ہے جس کے اکابرین اور عام ورکروں نے پاکستان کی تعمیر و ترقی اور خوشحالی کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا، انہوں نے کہا کہ شہید ذوالفقار علی بھٹو اور محترمہ بینظیر بھٹو و دیگر جیالوں کی شہادت سے لے کر قید و بند کی صعوبتیں برداشت کرنے کا مقصد ہی جمہوریت کی بحالی اور جمہوری طرز سیاست کے ذریعے غریب عوام کی فلاح و بہبود اور ملک کی ترقی و خوشحالی کیلئے عملی اقدامات کرنا ہے

شہداء ہمارا مان اور قوم کے ہیرو ہیں، عبدالرحمن کھیتران

ڈپٹی کمشنر کی شہادت پر دکھ ہوا، شہداء کی عظیم قربانی کو سلام پیش کرتے ہیں

کوئٹہ (ن ن) صوبائی وزیر پی ایچ ای سردار عبدالرحمن کھیتران نے ڈپٹی کمشنر کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے صوبائی وزیر نے جام شہادت نوش کرنے والے ڈپٹی کمشنر کو خراج عقیدت پیش کیا۔ سردار کھیتران کی لواحقین سے دلی ہمدردی و اظہار تعزیت کا بھی اظہار کیا انہوں نے کہا کہ شہداء ہمارا مان اور قوم کے ہیرو ہیں، شہداء کی عظیم قربانی کو سلام پیش کرتے ہیں۔ میری تمام تر ہمدردیاں شہید کے لواحقین کے ساتھ ہیں، دہشت گردی .... بقیہ 37 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 37 صفحہ نمبر 7 پر

کے مکمل خاتمے کیلئے پوری قوم یکجا ہے، بزدلانہ کارروائیاں امن اور خوشحالی کو سبوتاژ نہیں کر سکتیں وطن کی سرزمین کی حفاظت کرنے والے قوم کے ہیرو ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 14 AUG 2024 Page No. 13

دشمن کان کھول کر سن لیں روایتی و غیر روایتی جنگ میں ہمارا جواب دردناک ہوگا، آرمی چیف

افغانستان کے ساتھ اچھے تعلقات رکھنے کے خواہاں ہمارا پیغام ہے فتنہ الخوارج کو اپنے دیرینہ، خیر خواہ اور برادر ہمسایہ ملک پر ترجیح نہ دیں

بلوچستان بہادر اور محب الوطن لوگوں کا مسکن ہے، پاک فوج بلوچستان کی حمایت اور فلاح و بہبود کیلئے اپنا کلیدی کردار ادا کرتی رہے گی، جنرل عاصم منیر

راولپنڈی (م ڈ) آرمی چیف جنرل عاصم منیر نے پاکستان ملٹری......... بقیہ 11 صفحہ نمبر 7 پر

اکیڈمی کاکول میں آزادی پریڈ سے خطاب میں کہا کہ ہم اپنے دشمنوں کو واضح پیغام دیتے ہیں کہ چاہے روایتی یا غیر روایتی جنگ ہو Dynamic یا Proactive جنگی حکمت عملی ہو، ہمارا جواب تیز اور دردناک ہوگا، ہم یقیناً گہرا اور دور رس جواب دیں گے۔ یوم آزادی پر پاکستان ملٹری اکیڈمی کاکول میں آزادی پریڈ ہوئی، آرمی چیف جنرل عاصم منیر تقریب کے مہمان خصوصی تھے۔ کیڈٹس نے مخصوص انداز میں ڈرل پریڈ کی مہارت کا مظاہرہ کیا اور مادر وطن کے شہدا کو خصوصی خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ تقریب کے آغاز پر بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح کی تقریر سنائی گئی۔ آرمی چیف جنرل عاصم منیر کو جنرل سلیوٹ پیش کیا گیا۔ اس موقع پر تاریخی آتشبازی کی گئی جس سے آسمان پر رنگ و نور کی برسات ہوئی۔ تقریب سے خطاب میں آرمی چیف جنرل عاصم منیر کا کہنا تھا کہ یوم آزادی کے موقع پر تمام اہل وطن کو مبارکباد پیش کرتا ہوں، ہمارے قومی شعور کی بنیاد نظریہ پاکستان ہے جو دو قومی نظریہ پر مبنی ہے، دو قومی نظریے نے برصغیر کے مسلمانوں کو علیحدہ شناخت، ثقافت اور تہذیب کا موقع فراہم کیا، یہ ملک نہ صرف قائم رہنے بلکہ دنیائے عالم میں نمایاں مقام حاصل کرنے کیلئے معرض وجود میں آیا۔ انہوں نے کہا کہ اسی مناسبت سے قائداعظم کے تاریخی الفاظ انتہائی اہم ہیں "آیئے اب ہم سب ملکر اپنی قوم کو بنائیں اور اسکی تعمیر نو کریں"۔ پاکستان کے قائدین اور کارکنان کے ساتھ ساتھ شہدا، غازیوں اور لواحقین کو خراج عقیدت اور سلام پیش کرتے ہیں، آج ان آزاد فضاؤں میں زندگی بسر کرنا شہداء کی عظیم قربانیوں کی مرہون منت ان کا کہنا تھا کہ تاریخی طور پر ہم من حیث القوم ہمیشہ ہر مشکل کے بعد اور بھی زیادہ مضبوط بن کر ابھرے، اس میں قوم اور افواج کا باہمی اعتماد کلیدی ہے، نا اتفاقی اور انتشار ملک کو اندر سے کھوکھلا کر کے بیرونی جارحیت کیلئے راہ ہموار کر دیتے آرمی چیف کا کہنا تھا کہ قوم کا پاک فوج پر غیر متزلزل اعتماد ہمارا سب سے قیمتی اثاثہ ہے، کوئی منفی قوت، اعتماد اور محبت کے اس رشتے کو نہ کبھی کمزور کر سکی، نہ ہی آئندہ کر سکے گی، افواج پاکستان نے ملک کے اندرونی اور بیرونی دفاع کی قسم کھا رکھی ہے، ہم کسی بھی صورت اور قیمت پر اپنی قربانیوں کو رائیگاں نہیں جانے دیں گے، پاکستان کا مقام خطے، مسلم امہ اور بین الاقوامی سطح پر انتہائی اہمیت کا حامل ہے، بے پناہ قدرتی وسائل، جفاکش عوام اور حوصلہ مند نوجوانوں کی بدولت، بلاشبہ پاکستان کا مستقبل تابناک انہوں نے کہا کہ افواج پاکستان اور قانون نافذ کرنے والے اداروں نے دہشت گردی کا کامیابی سے مقابلہ کیا اور لازوال قربانیاں دی ہیں، مستقبل میں بھی افواج پاکستان کسی قربانی سے دریغ نہ کرنے کا مصمم اور غیر متزلزل ارادہ رکھتی ہیں، عزم استحکام قومی عزم کا استعارہ، سلامتی کی ضامن اور وقت کا اہم تقاضہ فتنہ الخوارج کے حوالے سے جنرل عاصم منیر کا کہنا تھا کہ خیبر پختونخوا میں بالخصوص، فتنہ الخوارج کی ریاست اور شریعت مخالف کارروائیوں کی وجہ سے دہشت گردی کے فتنے نے دوبارہ سر اٹھایا ہے۔

Century Express Quetta

یوم آزادی، بگٹی سٹیڈیم میں جشن، میوزیکل نائٹ، آتش بازی کا شاندار مظاہرہ

اسحاق ڈار، ایاز صادق، گورنر، وزیراعلیٰ، کور کمانڈر، وزراء، اعلیٰ سول و فوجی حکام سمیت بڑی تعداد میں عوام کی شرکت

ساحر بگا و دیگر نے فن کا مظاہرہ کیا، پاکستان تا قیامت قائم و دائم رہیگا، ڈار، ناراض لوگوں کو مذاکرات کی دعوت دیتے ہیں، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ میں ملک کے 77 ویں یوم آزادی پر بگٹی کرکٹ اسٹیڈیم میں جشن کا سماں، میوزیکل نائٹ، شاندار آتش بازی، ملک کے بڑے ستاروں کی پرفارمنس (باقی صفحہ 5 نمبر 12)

پر پورا اسٹیڈیم جھومتا رہا، نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر اسحاق ڈار، سپیکر قومی اسمبلی، گورنر، وزیراعلیٰ بلوچستان، کور کمانڈر، صوبائی وزراء اور اعلیٰ سول و فوجی حکام بھی تقریب میں شریک ہوئے، منگل کے روز ملک بھر کی طرح کوئٹہ میں بھی یوم آزادی کا جشن بھرپور انداز میں منایا گیا بلوچستان حکومت کے زیر اہتمام نواب بگٹی کرکٹ اسٹیڈیم میں میوزیکل نائٹ منعقد ہوئی جس میں پاکستان کے بڑے ستارے ساحر علی بگا اور آئمہ بیگ نے اپنے فن کا بھرپور مظاہرہ کیا جبکہ لیلیٰ خان، صوفیہ کیف اور وہاب بگٹی کی لائیو پرفارمنس پر اسٹیڈیم جھوم اٹھا ہر سو قومی پرچم کی بہار بارہ بجتے ہی شاندار آتش بازی کا مظاہرہ کیا گیا، بلوچستان حکومت نے شہریوں کو اسٹیڈیم تک لانے لے جانے کیلئے شہر میں مفت بس سروس چلائی اور اسٹیڈیم میں داخلے کیلئے خصوصی پاس جاری کئے گئے تھے، فیملو کیلئے بنائے گئے فیملی انکلوژ میں بڑی تعداد میں فیملیز نے بھی آزادی کا جشن منایا، اس موقع پر نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ محمد اسحاق ڈار، سپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق، وفاقی وزیر جام کمال خان، گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، کور کمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان، صوبائی وزراء اور اعلیٰ سول و فوجی حکام سمیت لوگوں کی بڑی تعداد اسٹیڈیم میں موجود تھی۔

INTEKHAB QUETTA

صدر، وزیراعظم اور بلاول بھٹو کی مستونگ واقعہ کی شدید مذمت

ملوث افراد کی جلد نشاندہی کر کے قرار واقعی سزا دی جائے، صدر زرداری، شہباز شریف

اسلام آباد (این این آئی) صدر مملکت آصف علی زرداری نے صدر مملکت نے ڈپٹی کمشنر پنجگور ذاکر بلوچ کی شہادت پر دلی افسوس کا اظہار کیا ہے۔ منگل کو ایوان صدر کے پریس ونگ سے جاری بیان کے مطابق صدر مملکت نے مستونگ میں ڈپٹی کمشنر پنجگور پر حملے کی شدید مذمت کی ہے۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف نے مستونگ میں ڈپٹی کمشنر پنجگور کی گاڑی پر حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے بقیہ نمبر 60 صفحہ 7 پر

کہا ہے کہ واقعے میں ملوث افراد کی جلد نشاندہی کر کے انہیں قرار واقعی سزا دلوائی جائے۔ پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے مستونگ میں ڈپٹی کمشنر پنجگور اور ڈسٹرکٹ چیئرمین کی گاڑی پر فائرنگ کی مذمت کرتے ہوئے واقعے میں ڈپٹی کمشنر پنجگور ذاکر بلوچ کی شہادت پر شہید ڈپٹی کمشنر کے اہلخانہ سے دلی تعزیت و یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ واقعہ کھلی دہشتگردی ہے، ملوث ملزمان قانون کی گرفت سے بچ نہیں سکیں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 14 AUG 2024

Page No. 14

حکومت بلوچستان یوم آزادی کو بھرپور طریقے سے منائے گی

اختتامی گرینڈ تقریب کوئٹہ میں ہوگی، ترجمان حکومت بلوچستان

کوئٹہ (اے پی پی) ترجمان حکومت بلوچستان شاہد رند کوئٹہ۔ حکومت بلوچستان کے ترجمان شاہد رند نے یوم آزادی پر بلوچستان و پاکستان کے عوام کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت بلوچستان یوم آزادی کو بھرپور طریقے سے منائے گی، یکم اگست سے تقریبات کا آغاز ہوا تھا اور اختتامی گرینڈ تقریب کوئٹہ میں ہوگی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے یوم آزادی کے حوالے سے اے پی پی سے خصوصی بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ شاہد رند نے کہا کہ یوم آزادی 14 اگست کے حوالے سے میں اپنی اور حکومت بلوچستان کی طرف سے بلوچستانیوں اور پاکستان کی عوام کو مبارکباد پیش کرتا ہوں، صوبائی حکومت کی جانب سے یوم آزادی کو بھرپور طریقے سے منانے کا اعلان ہوا تھا اور یکم اگست سے ہی آزادی کی تقریبات کے انعقاد کا سلسلہ شروع ہوگیا تھا صوبے کے تمام اضلاع میں حکومت بلوچستان کی ہدایت پر آزادی کی تقریبات کا انعقاد کیا جارہا ہے یوم آزادی کا اختتامی گرینڈ تقریب کوئٹہ میں منعقد ہوگی جس میں گورنر شیخ جعفر مندوخیل، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، صوبائی وزرا سمیت دیگر سیاسی شخصیات شرکت کرینگے۔

چیف جسٹس پاکستان کی ماحولیاتی مرکز کیلئے دی گئی اراضی بلوچستان کے حوالے

اراضی قائداعظم ریذیڈنسی سے متصل ہے، چیف جسٹس اور ان کے بھائی کے شکرگزار ہیں، حکومت بلوچستان

کوئٹہ (پ ر) 77 ویں جشن آزادی کے پر مسرت موقع پر چیف جسٹس پاکستان قاضی فائز عیسیٰ اور ان کے بھائی قاضی عظمت عیسیٰ کی طرف سے عوامی فلاحی مقصد کے لئے ماحولیاتی مرکز قائم کرنے کے لئے (31680) سکوائر فٹ اراضی کا تحفہ بغیر کسی قیمت کے دیا ہے، جسے حکومت بلوچستان نے قبول کرلیا ہے۔ مذکورہ اراضی ضلع زیارت میں قائد اعظم ریزیڈنسی سے متصل ہے۔ اس علاقے کو بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح کے آخری ایام کی رہائش گاہ کے طور پر خصوصی اہمیت حاصل ہے، یہاں یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ زیارت میں واقع صنوبر کا جنگل دنیا کے بڑے صنوبر کے جنگلات میں سے ایک ہے۔ اور یہاں پائی جانے والی صنوبر کی ایک قسم دنیا میں کہیں اور موجود نہیں ہے۔ یہاں موجود کچھ درخت ایک ہزار سال سے بھی زیادہ پرانے ہیں۔ مذکورہ ماحولیاتی مرکز کا مقصد صنوبر کے جنگل کے تاریخی اور قیمتی ورثے کو محفوظ کرنا اور ماحولیاتی تبدیلی اور انسانی دخل اندازی سے بچانا ہے۔ مزید برآں اس حوالے سے تحقیق اور معلوماتی ترویج کرنا بھی ہے۔ مذکورہ بالا ماحولیاتی مرکز میں عوام الناس، سیاحوں، طلباء اور اساتذہ کے لئے مختلف سرگرمیاں بشمول نیچر واک، خصوصی نمائش اور معلوماتی لیکچرز و بروشرز شامل ہیں۔ اس کے علاوہ اس مرکز کے تحت بلوچستان کی تمام منفرد ماحولیاتی خوبصورتی اور ماحولیاتی تبدیلی کے درپیش چیلنجز سے آگاہ بھی کیا جائے گا۔ نمائشی ہال، ٹورسٹ سنٹر اور سیمینار ہال اس مرکز کے اہم جزو ہوں گے۔ حکومت بلوچستان عزت مآب چیف جسٹس پاکستان قاضی فائز عیسیٰ اور قاضی عظمت عیسیٰ کی مشکور ہے کہ انہوں نے اپنی ذاتی جائیداد عوامی مفاد کے لئے وقف کردی۔

بلوچستان ہائیکورٹ میں پرچم کشائی کی تقریب آج ہوگی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) جشن آزادی کے سلسلے میں بلوچستان ہائیکورٹ میں پرچم کشائی کی تقریب آج ہوگی، چیف جسٹس جناب جسٹس ہاشم کاکڑ صبح آٹھ بجے پرچم کشائی کریں گے پرچم کشائی کی تقریب ہائیکورٹ کے سبزہ زار پر ہوگی جس میں بلوچستان ہائیکورٹ کے ججز، وکلا سمیت دیگر شرکت کریں گے۔

سرکاری عمارتوں کو برقی قمقموں سے سجادیا گیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پاکستان کے 77 ویں یوم آزادی کے سلسلے میں سرکاری عمارتوں کو برقی قمقموں سے سجادیا گیا، بلوچستان اسمبلی، بلوچستان ہائی کورٹ، میٹروپولیٹن کارپوریشن سمیت بینکوں و دیگر عمارتوں کو برقی قمقموں اور قومی پرچم کے رنگوں سے مزین لائٹس سے سجادیا گیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 14 AUG 2024

Page No. 15

کوئٹہ میں بم دھماکے اور دستی بم حملے قابل مذمت ہیں، پشتونخوامیپ

شہر کے گنجان آباد علاقوں میں دھماکوں سے خوف وہراس پھیلانے کی کوشش کی گئی، پولیس دہشتگردوں کو پکڑنے میں ناکام ہے

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی بیان میں کوئٹہ شہر کے مختلف علاقوں میں لیاقت بازار، چائنہ مارکیٹ، گوالمنڈی پولیس تھانے، سریاب روڈ، سیٹلائٹ ٹاؤن چالو بھاوزی، سبزل روڈ کے علاقوں میں بم دھماکوں، دستی بم حملوں کے واقعات کی شدید الفاظ میں مذمت کی گئی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ گزشتہ دو دنوں میں کوئٹہ شہر کے گنجان آباد علاقوں میں بم دھماکوں کے ذریعے خوف وہراس پھیلانے کی کوشش کی گئی اور معصوم ونہتے عوام، تاجروں، دکانوں اور کاروباری مراکز پر بم پھینکے گئے۔ ان دہشتگردانہ واقعات میں عرفان خان کاکڑ شہید جبکہ درجنوں افراد زخمی ہوئے ہیں۔ پشتونخوا ملی عوامی پارٹی دہشتگردی کی ہر شکل اور قسم کی مخالفت کرتی ہے۔ بیان میں قانون نافذ کرنیوالے اداروں کی غفلت اور کوتاہیوں پر دکھ اور افسوس کا اظہار کیا گیا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ دن دہاڑے بھرے بازار میں دستی بم دھماکے اور پھر دہشتگرد فرار ہوجاتے ہیں اور حکومتی ادارے، فورسز دہشتگردوں کو پکڑنے میں مکمل ناکام ہیں۔ آئی جی پولیس، حکومتی سیکورٹی ادارے پولیس اور دیگر فورسز امن وامان کی ذمہ داریوں سے مبرا کیوں ہیں؟ شہر میں کیمرے نصب ہیں ان کیمروں کی موجودگی میں دہشتگردوں کا نکلنا ناممکن ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ المیہ ہے کہ دہشتگردی کے واقعات میں ملوث افراد کی گرفتاری حکومتی سیکورٹی اداروں کی ذمہ داریوں میں شامل ہیں اور دہشتگردی کے واقعات سوالیہ نشان ہیں؟۔ بیان میں شہید عرفان خان کاکڑ کے خاندان سے دلی رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے تمام زخمیوں کی صحتیابی کیلئے دعا کی گئی ہے اور حکومت سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ زخمیوں کے بہتر علاج ومعالجے اور شہید کے ورثاء کیلئے حکومتی معاوضہ کا اعلان کیا جائے اور امن وامان کے قیام کیلئے ٹھوس اقدامات اٹھائے جائیں۔

بلوچستان میں خون ریزی کو ہوا دی جارہی ہے، نیشنل پارٹی

ڈی سی اور چیئرمین پنجگور پر حملے کرنے والے امن دشمن ہیں ترجمان کا بیان

کوئٹہ (آن لائن) نیشنل پارٹی کے صوبائی ترجمان علی احمد لانگو نے ضلع کونسل پنجگور کے چیئرمین مالک صالح بلوچ اور ڈپٹی کمشنر پنجگور پر قاتلانہ حملے کی مذمت اور ڈی سی کی شہادت پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایسا لگتا ہے کہ بلوچستان میں انتشار انارکی اور خون ریزی کو ہوا دی جارہی ہے جس میں ملوث عناصر امن اور بلوچستان کے خیر خواہ نہیں ہوسکتے ڈپٹی کمشنر ذاکر بلوچ ایک انتہائی قابل آفیسر تھے ان کی شہادت کا واقعہ قومی نقصان ہے ترجمان نے ذاکر بلوچ کی جنت میں بلند درجات اور مالک صالح بلوچ کی جلد صحت کی دعا کی۔

MASHRIQ QUETTA

حالات چاہے جیسے ہوں منظم ہوکر ہی مقابلہ کیا جاسکتا ہے، اصغر اچکزئی

فخر افغان باچاخان نے اپنی فکر سوچ وفلسفے کو تنظیمی ربط تنظیمی ڈھانچہ فراہم کیا شہدا کی لہو اور قربانی صد سالہ تحریک کو دوام بخشتی آرہی ہے

گل وطن پر اغیار کی ناپاک عزائم کو بھانپنے کیلئے ازحد ضروری ہے کہ بحیثیت قوم سیاست سے ناطہ مضبوط بنالیں، صوبائی صدر

مسلم باغ (پ ر) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر اصغر خان اچکزئی نے کہا ہے کہ حالات چاہے کتنے ہی گھمبیر ہی کیوں نہ ہو فعال ومنظم تنظیم کے زریعے اسکا مقابلہ کیا جاسکتا ہے پشتون وطن کی جغرافیہ وسائل آبادی استعداد امکانات پر وسیع مکالمہ وقت کی ضرورت ہے اسی طرح گل وطن پر اغیار کی ناپاک عزائم کو بھانپنے کیلئے ازحد ضروری ہے کہ بحیثیت قوم سیاست سے ناطہ مضبوط بنالیں بنا........

بقیہ 62 صفحہ نمبر 7 پر

کی اس جنگ میں ہمیں چوکنا رہنا ہوگا کوتاہی غیر ذمہ داری غفلت دشمن کے منصوبوں کو آسان بنادیتی ہے فخر افغان باچاخان پشتون افغان تاریخ میں پہلے رہنما ہے کہ انہوں نے اپنی فکر سوچ وفلسفے کو تنظیمی ربط تنظیمی ڈھانچہ فراہم کیا شہدا کی لہو اور قربانی صد سالہ تحریک کو دوام بخشتا ارہا ہے لہذا شہدا کی لازوال قربانی ہم اور آپ پر قرض ہے اس امانت میں خیانت کا سوچ بھی نہیں سکتے قلعہ سیف اللہ تنظیم کے ذمہ داران اپنے فرائض کا پاس رکھتے ہوئے پارٹی کارکنوں بہی خواہوں ہمدردوں سے قریبی رابطہ رکھیں کامیاب پروگرامات کے انعقاد پر ضلعی تنظیم پارٹی کارکنوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے باچاخان مرکز قلعہ سیف اللہ، دورانی ہاؤس مسلم باغ اور ملک ہاؤس کان مہترزئی میں ورکرز کنونشن اور تربیتی نشستوں سے خطاب کے دوران کیا ورکرز کنونشن سے عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی جنرل سیکرٹری مابت کاکا ضلعی صدر محمد خان کاکڑ مرکزی سیکرٹری ملک امان اللہ خان کاکڑ صوبائی نائب صدور جمال الدین رشتیا عبدالمالک کاکڑ چاندنی کاکڑ ضلعی جنرل سیکرٹری عبدالقاہر کاکڑ صادق کاکڑ و دیگر نے بھی خطاب کیا ورکرز کنونشن میں تنظیمی امور ملک صوبے اور خطے کے رواں حالات پر سیر حاصل بحث اور شرکا کے سوالوں کے جوابات دیئے گئے اصغر خان اچکزئی نے کہا کہ ورکرز کنونشن کے انعقاد سے کارکنوں کی نظریاتی فکری سرحدات مضبوط ملک اور خطے کے حالات سے باخبر رہنے کے مواقع میسر آتے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 14 AUG 2024

Page No. 16

مستونگ: سیکورٹی فورسز کا تخریب کاروں کیخلاف مشترکہ آپریشن، 2 دہشتگرد ہلاک

آپریشن ڈی سی پنجگور کی شہادت کے واقعے کے بعد شروع کیا گیا، سی ٹی ڈی، پولیس، لیویز اور کوئیک رسپانس فورس حصہ لے رہی ہیں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ضلع مستونگ میں دہشت گردی کے واقعے کے بعد سیکورٹی فورسز کا تخریب کاروں کے خلاف مشترکہ آپریشن میں دو دہشت گرد مارے گئے، سی ٹی ڈی ذرائع نے بتایا ہے کہ بلوچستان کے ضلع مستونگ میں تخریب کاروں کے خلاف مشترکہ سرچ آپریشن میں سی ٹی ڈی، پولیس، لیویز اور کوئیک رسپانس فورس حصہ لے رہی ہے، سرچ آپریشن کے دوران دو دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ سی ٹی ڈی ذرائع نے بتایا ہے کہ دہشت گردوں کے قلع قمع اور بحالی امن کو یقینی بنایا جائے گا واضح رہے کہ گزشتہ شب مستونگ میں نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ کے نتیجے میں ڈپٹی کمشنر پنجگور ذاکر بلوچ جاں بحق، چیئرمین میونسپل کمیٹی پنجگور عبدالمالک بلوچ سمیت دو افراد زخمی ہوئے تھے۔

بولان میں مسافر گاڑیوں کے شام چھ سے صبح چھ بجے تک داخلے پر پابندی

عوام تاحکم ثانی بولان کے تمام تفریحی مقامات پر جانے سے گریز کریں، انتظامیہ ضلع کچھی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان کے ضلع کچھی کی انتظامیہ نے بولان میں مسافر گاڑیوں کی شام چھ بجے سے صبح چھ بجے تک داخلے پر پابندی عائد کردی، ڈپٹی کمشنر ضلع کچھی کے جاری اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ ضلعی انتظامیہ نے 14 اگست (یوم آزادی) کی مناسبت سے امن وامان کو برقرار رکھنے، عوام کے جان ومال کا تحفظ یقینی بنانے کیلئے تفریحی مقامات اور رات کے وقت چلنے والی ٹرانسپورٹ، مسافر بسوں، ویگنوں کو شام چھ بجے سے صبح چھ بجے تک عارضی طور پر بند رکھنے کا فیصلہ کیا ہے تاہم دن کے اوقات میں صبح چھ بجے سے شام چھ بجے تک ہر قسم کے ٹرانسپورٹ کی آمدورفت جاری رہے گی تاکہ کسی قسم کی دہشت گردی اور تخریب کاری کے عمل سے محفوظ رہا جاسکے اور کوئی ناخوشگوار واقعہ رونما نہ ہو، ضلعی انتظامیہ کے جاری اعلامیہ میں عوام کو ہدایت کی گئی ہے کہ 13 اگست 2024ء سے تاحکم ثانی بولان کے تمام تفریحی مقامات پر جانے سے گریز کریں، اعلامیہ میں ٹرانسپورٹرز، بس ویگن مالکان کو مطلع کیا گیا ہے کہ 13 اگست 2024ء کی شام 6 بجے کے بعد تاحکم ثانی بولان میں مسافر گاڑیوں کی آمدورفت ماسوائے مقرر اوقات بند رہے گی صرف دن کے اوقات میں بولان کی حدود میں مسافروں، بسوں، ویگنوں کے داخلے کی اجازت ہوگی۔

جوائنٹ روڈ: گاڑی پر فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ کے جوائنٹ روڈ پر نامعلوم افراد کی گاڑی پر فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق ہوگیا، پولیس نے بتایا ہے کہ منگل کی شب کوئٹہ کے علاقے جوائنٹ روڈ پر نامعلوم افراد کی گاڑی پر فائرنگ سے ایک جاں بحق ہوگیا پولیس نے مقتول کی نعش سول ہسپتال کوئٹہ منتقل کرکے ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کردی۔

کوئٹہ: دستی بم حملوں اور دھماکے میں خاتون سمیت 3 افراد جاں بحق

نامعلوم موٹر سائیکل سوار اسکول اور مارکیٹ میں بم پھینک کر فرار، کلی دیبہ میں دھماکے میں ماں بیٹا زخمی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ کے علاقے سریاب روڈ پر گرلز اسکول، لیاقت بازار میں چائنا مارکیٹ اور کلی دیبہ میں دستی بم حملوں اور دھماکے میں خاتون سمیت تین افراد جاں بحق، ماں اور بیٹے سمیت آٹھ افراد زخمی ہو گئے۔ پولیس کے مطابق منگل کو نامعلوم موٹر سائیکل سوار سریاب روڈ پر واقع گورنمنٹ نواب غوث بخش رئیسانی سیکنڈری گرلز اسکول کے مین گیٹ پر دستی بم پھینک کر فرار ہوگئے، دھماکے سے اسکول کے مین گیٹ کو نقصان پہنچا، دوسری جانب نامعلوم موٹر سائیکل سوار لیاقت بازار میں چائنا مارکیٹ میں دستی بم پھینک کر فرار ہو گئے جو زوردار دھماکے سے پھٹ گیا جس کے نتیجے میں ایک نوجوان عرفان اللہ ولد حاجی امان اللہ جاں بحق محمد ولد عظیم، زین اللہ ولد حاجی امان اللہ، حبیب الرحمن ولد میر حاجی، ساگر ولد گوند، یوسف مسیح ولد نذیر مسیح، شبیر ولد محمد ہاشم زخمی ہو گئے، اطلاع ملنے پر پولیس، سی ٹی ڈی اور ایف سی کی بھاری نفری نے موقع پر پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لے کر لاش اور زخمیوں کو ہسپتال پہنچایا، جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثاء کے حوالے کردی گئی، پولیس کے مطابق منگل کی شب کوئٹہ کے علاقے کلی دیبہ کی یار محمد اسٹریٹ میں ہونے والے دھماکے کے نتیجے میں خاتون جمیل زوجہ غلام نبی اور محمد علی ولد خاوند بخش جاں بحق جبکہ ماں اور بیٹا سعادت یار ولد فدا محمد اور مہر النساء زوجہ فدا محمد زخمی ہو گئے۔ اطلاع ملنے پر سیکورٹی فورسز نے موقع پر پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لے کر لاشوں اور زخمیوں کو ہسپتال پہنچایا۔

MASHRIQ QUETTA

بی ایف اے کا کوئٹہ میں جعلی کولڈ ڈرنکس کے گودام پر چھاپہ

دس ہزار لیٹر سے زائد جعلی و مضر صحت کولڈ ڈرنکس برآمد کرلیں، ترجمان بی ایف اے

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان فوڈ اتھارٹی حکام نے کوئٹہ میں جعلی کولڈ ڈرنکس کے گودام پر چھاپہ کے دوران 10 ہزار لیٹر سے زائد جعلی و مضر صحت کولڈ ڈرنکس برآمد کرلیں۔ بی ایف اے ترجمان بی ایف اے کے مطابق اسپیشل ٹاسک فورس نے کوئٹہ کے علاقے اختر آباد میں خفیہ اطلاع پر ایک ڈسٹریبیوشن یونٹ کا معائنہ کیا تو یونٹ کے گودام سے معروف کمپنیوں کی ہزاروں جعلی بوتلیں پکڑی گئیں۔ گودام سے برآمد شدہ تمام کولڈ ڈرنکس ضبط کرکے ڈسٹریبیوٹر کے خلاف مزید قانونی کارروائی شروع کردی گئی۔ گودام سے پکڑی گئیں غیر معیاری و مضر صحت کولڈ ڈرنکس میں جعلی فانٹا، ڈیو اور کوکا کولا شامل تھیں۔ ڈی جی بلوچستان فوڈ اتھارٹی عتیق اللہ خان کا کارروائی سے متعلق کہنا ہے کہ جعلی کولڈ ڈرنکس تیار کرنے والے پروڈکشن یونٹ کا بھی جلد پتہ لگا کر سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی، ذاتی فائدے کیلئے خوراک میں جعل سازی سنگین جرم ہے جسے ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا۔ جعل سازی کا مکروہ دھندہ کرنے والے اتھارٹی کی نظر سے اوجھل نہیں ہو سکتے۔ ڈائریکٹر جنرل نے عوام سے بھی اپیل کی ہے

بقیہ 67 صفحہ نمبر 7 پر

Century Express Quetta

BLF کے مطلوب دہشتگرد سرغنہ شمبین کو ساتھی نے ماردیا

اندرونی اختلاف کھل کر سامنے آگئے، شمبین شہک بی ایل ایف کا اہم ترین کمانڈر تھا

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) بی ایل ایف کے انتہائی مطلوب دہشتگرد سرغنہ شمبین عرف شہک کو ہلاک کردیا گیا، شمبین کی ہلاکت سے بی ایل ایف کی اندرونی دراڑیں کھل کر سامنے آنا شروع ہوگئیں۔ ذرائع کے مطابق بھارتی فتنہ سے قائم دہشتگرد گروہ بی ایل ایف

(باقی صفحہ 5 نمبر 28)

کا اہم سرغنہ شمبین عرف شہک ہلاک ہوگیا، ذرائع کے مطابق شمبین عرف شہک کو بی ایل ایف کے اپنے ہی ساتھی نے ماردیا، بی ایل ایف اور دیگر بھارتی فتنہ سے بنے دہشتگرد گروہوں میں فتنہ گری اور اختیارات کی جنگ شدت اختیار کر چکی ہے، شمبین عرف شہک بی ایل ایف کا اہم ترین کمانڈر رہا جو کئی دہشتگرد کارروائیوں میں ملوث رہا، شمبین عرف شہک فورسز پر حملوں اور ہتھیار ڈالنے والے پرانے ساتھیوں کے قتل میں بھی قانون نافذ کرنے والے اداروں کو مطلوب تھا، شمبین عرف شہک بلوچستان میں سیکیورٹی فورسز پر کئی حملوں میں براہ راست ملوث رہا، شمبین کی ہلاکت سے بی ایل ایف کے اندرونی اختلافات کھل کر سامنے آچکے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 14 AUG 2024 Page No. 17

بلوچستان: دہشت گردی کی نئی لہر

بلوچستان کے ضلع مستونگ میں نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے ڈپٹی کمشنر پنجگور کے جاں بحق ہونے، کوئٹہ میں گرلز اسکول میں دھماکہ اور دستی بموں کے دو حملوں کے تازہ ترین واقعات سیکورٹی ایجنسیوں اور قانون نافذ کرنیوالے اداروں کیلئے ایک نیا چیلنج ہے جن سے ایسا لگتا ہے کہ ایک سوچے سمجھے منصوبے کے تحت حالات کو پھر سے خراب کرنے کی مذموم کوشش کی جارہی ہے۔ مستونگ کے علاقے کھڈ کوچہ کے مقام پر مسلح افراد نے ڈی سی ذاکر بلوچ کی گاڑی کو اس وقت نشانہ بنایا جب وہ ضلعی چیئرمین اور نیشنل پارٹی کے رہنما عبدالمالک بلوچ کے ہمراہ کوئٹہ سے پنجگور جارہے تھے فائرنگ کے نتیجے میں شدید زخمی ڈپٹی کمشنر ذاکر بلوچ اسپتال میں دم توڑ گئے۔ عبدالمالک کو طبی امداد دی جارہی ہے۔ وہ ایم پی اے رحمت صالح بلوچ کے بھائی ہیں۔ مستونگ میں ماضی میں بھی بدامنی کے واقعات پیش آتے رہے ہیں۔ گزشتہ سال بارہ ربیع الاول کو جلوس پر ہونے والے ایک خودکش حملے میں ساٹھ سے زیادہ افراد جاں بحق ہوئے تھے۔ 2018ء میں اسی ضلع کے درینگوھ علاقے میں خودکش حملے میں 120 جانیں ضائع ہوئی تھیں۔ منگل کو صوبائی دارالحکومت کے علاقے سریاب میں گرلز اسکول میں دھماکہ ہوا۔ خوش قسمتی سے کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ سیٹلائٹ ٹاؤن کے علاقے چالو باڑی کے قریب دستی بموں کے دو حملوں میں سات افراد زخمی ہوئے۔ دہشت گردوں کو بھارت کی سرپرستی حاصل ہے۔ ضلع آواران میں بھارتی فنڈ سے قائم دہشت گرد گروہ بی ایل ایف کا اہم سرغنہ شمبین مارا گیا ہے جو فورسز پر حملوں میں اداروں کو مطلوب تھا۔ دہشت گردی کی نئی لہر پر فوری قابو نہ پایا گیا تو ایسے واقعات میں اضافہ خارج از امکان قرار نہیں دیا جاسکتا۔

اداریہ پر ایس ایم ایس اور واٹس ایپ رائے دیں 00923004647998

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 14 AUG 2024

Page No. 18

پنجاب یونیورسٹی سے بلوچ طالبہ کی معطلی، اچھا پیغام نہیں ہے

پنجاب یونیورسٹی نے زیر تعلیم بلوچ یکجہتی کمیٹی کی رہنما سعدیہ بلوچ کو معطل کر دیا۔ پنجاب یونیورسٹی نے ڈیرہ غازی خان سے تعلق رکھنے والی قانون کی طالب علم سعدیہ بلوچ کی معطلی کا جواز پیش کیا ہے کہ انہوں نے بغیر اجازت یونیورسٹی میں ریلی نکالی اور اس سے خطاب کے دوران اپنی تقریر میں انتہائی قابل اعتراض اور پروپیگنڈہ الفاظ استعمال کیے جو یونیورسٹی کے نظم وضبط کے قوانین کی سنگین خلاف ورزی اور تعلیمی ادارے کی سالمیت اور مفاد کے خلاف تھے۔

بلوچ طالبہ نے ایسے کون سے الفاظ استعمال کیے یہ تو فی الحال منظر عام پر نہیں آسکے، لیکن ایک قانون کا طالب علم کم از کم اتنا جو جانتا ہے کہ اسے کیا کہنا چاہیے، دوسرا ایسے کون سے الفاظ ہوتے ہیں جس سے کسی جامعہ کی سالمیت خطرے میں پڑ سکتی ہے، یہ کچھ سمجھ سے بالاتر ہے۔ ایک ایسے وقت میں جب پورے بلوچستان میں لاپتہ افراد کی بازیابی کے لیے بڑے پیمانے پر احتجاج ہو رہا ہے، طالب علموں نے بنگلہ دیش کی حکومت کا تختہ الٹ دیا ہے، ادھر پاکستان میں بھی طلبہ ایسوسی ایشن اور تنظیمیں ملک میں ہونے والی ناانصافیوں کے خلاف احتجاج کی راہ ہموار کر رہے ہیں، ایسے میں ایک بلوچ طالبہ کو پنجاب کی پبلک یونیورسٹی سے نکالا جانا کوئی عقلمندی کا فیصلہ نہیں ہے، طالب علموں کے ساتھ امتیازی سلوک اور خاص طور پر ایسے طالب علم کے ساتھ جو پہلے ہی زیادتیوں کی وجہ سے اپنے صوبے میں تعلیم حاصل نہیں کر پایا، اپنے بھائیوں کی بازیابی کے لیے اگر اس نے کوئی ریلی نکالی ہے تو کوئی حرج نہیں ہونا چاہیے، کیونکہ اصل سیاست کی ابتدا انہی جامعات میں اسٹوڈنٹس پولیٹکس سے ہی ہوتا ہے۔ یہی وہ طلبہ تھے جنہوں نے سابق آمر ایوب خان کے خلاف تحریک چلائی تھی اور 10 طالب علموں کو کراچی سے سندھ بدر کر دیا گیا، جس کے بعد ان کے حق میں تمام کالجوں کے طالب علموں نے بھوک ہڑتال کر دی تھی، اور پھر رفتہ رفتہ اس تحریک نے اتنا زور پکڑا کے اس وقت کے آمر ایوب خان کو مستعفی ہونا پڑ گیا۔

حکمرانوں کو شاید ابھی تک اندازہ نہیں ہوا ہے کہ بنگلہ دیش میں کئی برسوں سے جابرانہ طور پر حکومت کرنے والی حسینہ واجد نے تمام اپوزیشن رہنماؤں کو جیل میں ڈال رکھا تھا، جاسوسی کا وسیع نیٹ ورک بنا لیا تھا، تمام ایجنسیاں اسے رپورٹ کرتی تھیں، اپنی مرضی کا آرمی چیف مقرر کر چکی تھیں، بھارت کی بھی ٹیکنیکل سپورٹ حاصل تھی لیکن ان سب کے باوجود اسے عوام کے اندر پائے جانے والے غصے اور فیصلہ کن احتجاج کی کان و کان خبر تو دور بھنک تک نہیں پڑ سکی۔ جبکہ پاکستان میں تو حکمران کھلم کھلا عوام کو کچلنے کی کوششوں میں مصروف ہیں، جو ایک ریلی نکالے اسے گرفتار کر لیا جاتا ہے، ان کو اندازہ نہیں ہے کہ اس طرح احتجاج نہیں رکتا بلکہ جیلوں میں بند کرنے سے وہ طالب علم مزید نڈر ہو کر سیاست میں حصہ لیتے ہیں اور اس تربیت سے بہت سارے سیاسی رہنما پیدا ہو جاتے ہیں۔ نیلسن منڈیلا کی پارٹی 'این کے' کے رہنماؤں کو بھی پکڑ پکڑ کر جیل میں بند کیا گیا، وہ جس جیل میں بھی بند کیے جاتے اپنے جیسے اور رہنما تیار کر لیتے، اس طرح 27 برسوں میں نیلسن منڈیلا، احمد اور دیگر نے مل کر کئی رہنما تیار کر لیے، ایک وقت ایسا آیا کہ جیل کا انتظام چلانے (نظم وضبط قائم رکھنے) کے لیے جیلر خود ان رہنماؤں کی مدد کا محتاط ہو گیا۔ موجودہ حکمرانوں کو بھی اندازہ نہیں ہے کہ اس طرح پکڑ پکڑ کر طلبہ کے چھوٹے چھوٹے رہنماؤں کو جیلوں میں ڈال کر بڑا بنانے سے ان کا اپنا نقصان ہے اور دنیا میں کبھی بھی کوئی تحریک ظلم وجبر سے ختم نہیں کرائی جا سکی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 14 AUG 2024 Page No. 19

Tragic murder

The murder of Panjgur Deputy Commissioner (DC) Zakir Baloch, and injuring of District Chairman Malik Jan, on the National Highway near Mastung District, is a stark reminder of the deteriorating law and order situation in Balochistan. The senseless killing of innocent lives, including political activists and security personnel, has become an all-too-familiar narrative in the province. The killing of DC Baloch, a high-ranking government official, is a chilling indication that no one is immune to the violence that has gripped Balochistan. The fact that the armed assailants managed to escape from the scene, as reported by Levies sources, raises serious questions about the effectiveness of the security apparatus in the region. The unrelenting violence in Balochistan, characterized by killings, abductions, and attacks on security forces, suggests that certain elements are determined to destabilize the province and undermine its development. Since the beginning of China Pakistan Economic Corridor, the subversive incidents have intensified particularly in the Makran division. Enemies of Pakistan do not want to see Balochistan prosper, striving hard to destabilize Balochistan and the present fragile law and order situation, backwardness and poverty give them opportunities to carry out their hostile activities in the province. Regrettably, it has been a long time since the province is facing a grim law and order situation. The issue of missing persons, which has been a longstanding concern, continues to simmer, further fueling the sense of insecurity and mistrust. Besides, having a long porous border with Afghanistan makes the situation more difficult for Pakistan to ensure tight security at the border. Sadly, despite the serious law and order situation, the rulers and authorities concerned never paid serious heed to ensure constant peace in the province to ensure long standing peace in the province and understand the real causes of deteriorating law and order in the province. Therefore, it is essential that the government and authorities concerned must take immediate and pragmatic steps to address the root causes of this violence and restore peace in Balochistan. The investigation into DC Baloch's murder must be thorough and swift, with the perpetrators brought to justice without delay. Moreover, it is essential that the government engages with all stakeholders, including political leaders and civil society organizations, to develop a comprehensive strategy to address the province's myriad challenges. The people of Balochistan have suffered for far too long, and it is time for the rulers to take concrete actions to bring peace and stability to the region. Balochistan can't afford more violence and the rulers must understand that peace is essential in Balochistan for the development of the country.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 14 AUG 2024 Page No. 20

مسئلہ بلوچستان: ثالثی کی گنجائش؟

افکار پریشان

انور ساجدی

ملک کی مجموعی صورتحال اچھی نہیں دکھائی دے رہی ہے چاہے سیاسی محاذ ہو معاشی شعبہ ہو یا سیکورٹی کوئی اتفاق دیکھنے میں نہیں آرہا۔ بلوچستان کے حالات تو کافی عرصہ سے غیر معمولی ہیں لیکن اس وقت یہ حالات انتہائی تشویشناک ہوئے ہیں دو روز قبل کھڈکوچہ میں مسلح افراد کی فائرنگ سے ضلع پنجگور کے ڈپٹی کمشنر جاں بحق ہوگئے جبکہ نیشنل پارٹی اور خاص طور پر رحمت بلوچ ایم پی اے کے لئے یہ بات باعث اطمینان ہے کہ ان کے بھائی زخمی تو ہوگئے لیکن ان کی جان بچ گئی۔ اسی رات کم از کم تین دھماکے بھی ہوئے۔ اسی رات بلوچ یکجہتی کمیٹی کی قائد ڈاکٹر ماہ رنگ بلوچ نے شاہوانی اسٹیڈیم کوئٹہ میں ایک جلسہ سے خطاب کیا۔ ان کا لہجہ پہلی بار تند وتیز، ترش اور تلخ تھا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچ شہداء کی جانوں کا کوئی معاوضہ نہیں ہوتا کیونکہ انہوں نے یہ قربانی اپنی سرزمین کے لئے دی ہے۔ جب ماہ رنگ جلسہ میں اپنا ایجنڈا دے رہی تھیں عین اسی وقت سابق وزیراعلیٰ اور نیشنل پارٹی کے قائد ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ اسلام آباد میں وزیراعظم شہباز شریف کے ساتھ ایک وفد کے ہمراہ تشریف فرما تھے۔ روزنامہ ڈان نے سینئر جان بلیدی کے حوالے سے خبر شائع کی ہے کہ ڈاکٹر مالک نے وزیراعظم کو بتایا کہ گوادر میں بلوچ راجی مچی کو روکنے کے لئے حکومت نے جو اقدامات کئے وہ مناسب نہیں تھے اور طاقت کے استعمال کا کوئی جواز نہیں تھا۔ اسی وجہ سے حالات خراب ہوگئے اور جانی نقصان بھی ہوا۔ ملاقات میں ڈاکٹر صاحب نے شہباز شریف پر زور دیا کہ مذاکرات کا راستہ اختیار کیا جائے ورنہ حالات مزید خراب ہو جائیں گے۔ ڈاکٹر صاحب کی کوششیں یقینی طور پر مناسب ہیں اور ان کی خیر خواہی کا جذبہ قابل قدر ہے لیکن جب ماہ رنگ نے مذاکرات سے انکار کیا ہے تو یہ مذاکرات کن کے درمیان ہوں گے۔ آیا یہ بلوچستان کی سطح پر ہوں گے یا مرکزی سطح پر۔ صوبائی سطح پر تو گوادر اجتماع کے موقع پر نیشنل پارٹی نے ثالثی کا کردار ادا کیا جس کی وجہ سے ایک معاہدہ بھی ہوا۔ آیا مرکزی سطح پر بھی ڈاکٹر مالک ثالثی کا کردار ادا کرنے کو تیار ہیں اگر وہ ثالثی چاہتے ہیں تو کس فریق کی طرف سے بات چیت میں حصہ لیں گے اور یہ کہ انہیں کتنا اختیار ہوگا؟۔

جہاں تک مذاکرات کا تعلق ہے تو جب نواز شریف کے دور میں وزیراعلیٰ تھے تو وزیراعظم نے انہیں یہ فریضہ سونپا تھا کہ وہ لندن اور جنیوا جا کر جلاوطن بلوچ رہنماؤں سے ملاقات کریں۔ ڈاکٹر صاحب کے بقول وہ وزیراعظم کے کہنے پر گئے تھے اور نواز شریف نے کہا تھا کہ جنرل راحیل شریف بھی یہی چاہتے ہیں لیکن ملاقاتوں کے بعد وہ جب واپس آگئے اور نواز شریف کو رپورٹ پیش کر دی تو انہوں نے کہا کہ وہ جنرل صاحب سے پوچھ کر بتائیں گے کہ مزید کیا کرنا ہے؟۔ کچھ عرصہ کے بعد نواز شریف نے بتایا کہ جنرل صاحب نے کہا کہ آپ اس سلسلے کو روک دیں اور ہم بلوچستان کے مسئلے کو اپنے مطابق حل کریں گے۔ اس طرح یہ سلسلہ ٹوٹ گیا۔ اس تجربہ کے بعد ڈاکٹر صاحب ایک بار پھر ثالثی کے لئے آمادہ ہیں تو یہ ان کی اعلیٰ ظرفی ہے۔ غالباً وہ مستقبل قریب کے حالات کا جائزہ لے کر ایک بڑی خونریزی اور تباہی کو روکنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ وہ آخری کوشش کے بعد خود پرامن مزاحمتی تحریک کا آغاز کر دیں۔ جہاں تک ڈاکٹر مالک کی شخصیت کا تعلق ہے تو وہ مسلم لیگ ن کی قیادت میں بہت پاپولر ہیں نواز شریف نے کئی مرتبہ یہ کہا ہے کہ ڈاکٹر مالک کو وزارت اعلیٰ سے ہٹا کر ہم نے بڑی غلطی کی تھی۔ شہباز شریف نے تو خود میرے سامنے ماڈل ٹاؤن کے گھر میں یہ کہا تھا کہ ڈاکٹر مالک ایک سنجیدہ اور معاملہ فہم سیاسی رہنما ہیں۔ انہیں خدمت کا موقع ملنا چاہیے۔ بعض لیگی رہنماؤں نے تو نواز شریف کو 8 فروری کے انتخابات کے بعد قائل کیا تھا کہ بے شک ڈاکٹر مالک کی نشستیں کم ہوں لیکن انہیں بطور وزیراعلیٰ سامنے لایا جائے لیکن اس دوران قرعہ فال زرداری کے نام نکلا۔ جنہوں نے اپنا سیاسی سیٹ اپ قائم کر دیا۔ بعض لیگی رہنماؤں نے حال ہی میں اپنی قیادت کے سامنے دوبارہ تجویز پیش کی کہ زرداری کو قائل کیا جائے کہ وہ ڈاکٹر مالک کی قیادت میں ایک کل جماعتی حکومت قائم کرنے کیلئے راضی ہو جائیں۔ ان رہنماؤں کے مطابق ن لیگ بلوچستان اسمبلی کی سب سے بڑی جماعت ہے جبکہ جے یو آئی بھی صوبائی سطح پر حمایت کرے گی۔ یہ تو ن لیگ کی خواہش اور ڈاکٹر مالک سے اظہار محبت ہے کیونکہ زمینی حقائق کے مطابق جب تک زرداری اور ان کے پارٹنرز نہ چاہیں بلوچستان میں تبدیلی لانا ممکن نہیں۔ ہاں مرکزی حکومت کافی سارے معاملات میں اہم کردار ادا کر سکتی ہے لیکن بلوچستان چونکہ پیپلز پارٹی کو الاٹ ہوا ہے اس لئے ن لیگ کے اختیارات پنجاب تک محدود ہیں۔ ہاں یہ ضرور ہے کہ زرداری صاحب بظاہر بلوچستان کی صورتحال کو کنٹرول کرنے میں کامیاب کھائی نہیں دیتے۔ برسوں سے جاری بیڈ گورننس اسی طرح جاری و ساری ہے بیوروکریسی دانستہ طور پر صوبائی حکومت سے تعاون نہیں کر رہی جبکہ عوامی سطح پر بھی اس حکومت کو پذیرائی حاصل نہیں ہے۔ بلوچستان اسمبلی بھی ملک کی کمزور ترین ایوان اس طرح ہے کہ اس کے اراکین اہم اور حساس معاملات چلانے کے لئے سنجیدہ نہیں ہیں۔ ہمیشہ کی طرح ان کا ہدف زیادہ سے زیادہ فنڈز کا حصول اور اپنے ذاتی مقاصد پورا کرنا ہے۔ یہ واحد اسمبلی ہے کہ اس نے بہت کم قانون سازی کی ہے کابینہ اگرچہ تجربہ کار ہے لیکن وزراء وہی پرانے چہرے ہیں جو ہمیشہ سے کامیاب ہو کر آتے ہیں۔ اس حوالے سے وزیراعلیٰ یکہ وتنہا ہیں ان کی کوئی ٹیم نہیں بن پائی وہ اکیلے چاہیں تو کیا کر سکتے ہیں جب تک ایک قابل ٹیم نہیں ہوگی۔ کپتان کے ہاتھ پیر بندھے ہوں گے جبکہ بلوچستان کے مسائل اتنے گھمبیر ہیں کہ انہیں ہنگامی بنیادوں پر حل کرنے کی ضرورت ہے۔ ایک انسرجی ہے کہ جو 2005 سے جاری ہے اس کا دائرہ پھیلتا جا رہا ہے امن و سلامتی کی صورتحال ناگفتہ بہ ہے۔ بیڈ گورننس عروج پر ہے۔ کرپشن کا تو معلوم نہیں لیکن اسی طرح جاری و ساری ہے۔ سرکاری مشینری منقسم ہے اور "گوسلو" کی پالیسی پر عمل پیرا ہے۔ انسرجی کے ساتھ شہری آزادیوں اور بنیادی حقوق کی بنیاد پر جو تحریک شروع ہوگئی ہے اس سے حکومتی مسائل اور مشکلات بڑھ گئی ہیں۔ بوجوہ بلوچستان ایک آتش فشاں بن گیا ہے یا بننے جا رہا ہے اسے کنٹرول کرنے کے لئے غیر معمولی لوگوں اور غیر معمولی صلاحیتوں کی ضرورت ہے۔ حکومت آگے جا کر کیا کرے گی یہ کوئی نہیں جانتا اور ماہ رنگ بلوچ کی تحریک کیا رخ اختیار کرے گی یہ بھی ایک پوشیدہ عمل ہے۔ خدا کرے کہ جو پرامن تحریک ہے وہ پرامن رہے اور اس میں دیگر عوامل شامل نہ ہوں۔ لیکن حکومت سے زیادہ مشکل میں ماہ رنگ ہے وہ دور بہت دور چلی گئی ہیں۔ ان کے پاس واپسی کا راستہ کم ہے۔ ان سے توقعات بہت بڑھ گئی ہیں۔ ان غیر معمولی توقعات پر پورا اترنا بھی آسان نہیں ہے۔ ان کے پاس تو آبرومندانہ راستہ یہی ہے کہ وہ تحریک کو پرامن رکھنے اور اسے آگے بڑھائے تصادم کی نوبت نہ آئے تو اچھا ہے۔ پرامن مزاحمت اپنے مطالبات منوانے کا سب سے موثر طریقہ ہے۔ ماہ رنگ نے اگرچہ مذاکرات اور معاوضوں سے انکار کیا ہے تو وہ خود وضاحت فرمائیں کہ وہ کیا حاصل کرنا چاہتی ہیں۔ ان کا ہدف کیا ہے اور اس ہدف تک پہنچنے کے لئے ایجنڈا کیا ہے؟۔ اگر ایجنڈا بڑا ہے تو بلوچستان کے حالات ٹھیک نہیں ہوں گے اگر دوسرا فریق یعنی ریاست بات سننے کو تیار نہ ہو تو غیر معمولی واقعات وقوع پذیر ہو سکتے ہیں۔ ایسے واقعات کہ کسی نے اس کا تصور تک نہیں کیا ہوگا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 5

Dated: 14 AUG 2024

Page No. 21

بلوچستان میں 77 ویں جشن آزادی کی تقریبات اور صنعتی ترقی میں حکومتی ترجیحات

بلوچستان کے اہم صنعتی اضلاع لسبیلہ وحب میں یوم آزادی کی 77 ویں تقریبات بھرپور طریقے سے منائی جارہی ہیں چیئرمین ڈسٹرکٹ کونسل لسبیلہ سردار عبدالرشید پورائی نے گزشتہ روز جشن آزادی اسپورٹس فسٹیول اور فٹبال ٹورنامنٹ کا جام میر محمد یوسف فٹبال اسٹیڈیم میں شاندار افتتاح کیا افتتاحی تقریب موقع پر چیئرمین ڈسٹرکٹ کونسل لسبیلہ سردار عبدالرشید پورائی نے کہا کہ ضلع لسبیلہ میں عوام الناس جوش وخروش سے یوم آزادی تقریبات میں شریک ہیں یوم آزادی کی مناسبت سے کار ریلی میوزیکل نائٹ پروگرام تاریخی شہر بیلہ میں منایا جارہا ہے بلوچستان کے دیگر اضلاع کیطرح لسبیلہ وحب میں یوم آزادی کی تقریبات شایان شان طریقے سے منانے کیلئے لسبیلہ وحب کیعوام کا جذبہ قابل تحسین اور دشمنان پاکستان کیلئے واضح پیغام ہے بلوچستان کے عوام محب وطن اور افواج پاکستان کے شانہ بشانہ ملک کی سلامتی استحکام کیلئے متحد ہیں چیئرمین ڈسٹرکٹ کونسل لسبیلہ سردار عبدارشید پھورائی نے سرکاری خبررساں ادارے سے گفتگو سے کہاکہ بلوچستان کے دیگر علاقوں کی طرح

تحریر: شہزاد نیاز

صنعتی اضلاع لسبیلہ وحب اور بلوچستان کی ترقی میں اقلیتی برادری کا اہم کردار رہا ہے صنعتی اضلاع لسبیلہ وحب کے عوام یوم آزادی موقع پر نہ صرف مطمئن اور خوشی کا اظہار کررہیں بلکہ وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان کی کوششوں سے اسپیشل اکنامک زون کے قیام روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے کیلئے لیڈا میں نئے پروجیکٹس کے منظوری موجودہ حکومت کا اہم کارنامہ ہے لیڈا صنعتی زون میں کام کرنے والے محنت کش اور ضلع حب کے عوام جاری ترقیاتی منصوبوں اور سیکرٹری انڈسٹریز کے ہدایت پر ایم ڈی لیڈا فرید محمد حسنی کوشاں ہیں ایم ڈی لیڈا فرید محمد حسنی کا کہنا ہے ضلع حب کے صنعتی زون میں انفراسٹرکچر ڈیولپمنٹ کیلئے مختلف منصوبوں پر کام جاری ہے جدید ترین فائر بریگیڈ اسٹیشن کا قیام ضلع حب انڈسٹریل زون کو سیف سٹی بنانے کیلئے جدید ترین سی سی ٹی وی کیمرے اپریشنل گرین بیلٹ اور لنک روڈوں کے تعمیر کے ساتھ صدر پاکستان کے ترجمان برائے بلوچستان مشیر صنعت وحرفت میر علی حسن زہری کی کوششوں سے ایل پی جی پلانٹ پراجیکٹ گی منظوری اور لیڈا انڈسٹریز زون صنعتکاروں کی سہولت کیلئے گیس پائپ لائن منصوبہ پر تیزی سے عملدرآمد صنعتی ترقی کے ایک نئے دور کی علامت ہے ایم ڈی لیڈا فرید محمد حسنی کا کہنا ہے کہ گڈانی ماربل سٹی اور انڈسٹریل زون میں پاور جنریشن گریڈ اسٹیشن لگانے کیلئے صدر پاکستان کے ترجمان برائے بلوچستان مشیر صنعت وحرفت میر علی حسن زہری نے ان اہم منصوبوں کی منظوری دی ہے بلوچستان کے صنعتی زون حب میں پاور جنریشن گریڈ اسٹیشن کے قیام کیلئے جرمن اور کینیڈین فرم سے فوری رابطے کی ایڈوائزری جاری کی ہے جو لیڈا کی ریونیو جنریشن میں کلیدی کردار ادا کریگا۔ایم ڈی لیڈا فرید محمد حسنی کا کہنا ہے کہ صدر پاکستان کے ترجمان برائے بلوچستان مشیر صنعت وحرفت میر علی حسن زہری نے لیڈا صنعتی زون فیز اور اسپیشل اکنامک زون صنعتکاروں کیلئے ۱۴ ایکرز پر ایک نئے صنعتی زون کا قیام وفاق اور حکومت بلوچستان جشن آزادی کی ??ویں سالگرہ کے موقع پر بلوچستان کے عوام کیلئے ایک تحفہ ہے جو روزگار کے نئے مواقع پیدا اور صنعتی ترقی فروغ کیساتھ یہاں کے عوام کی معاشی خوشحالی کیلئے اُمید کرن ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 5

Dated: 14 AUG 2024

Page No. 22

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 14 AUG 2024

Page No. 23

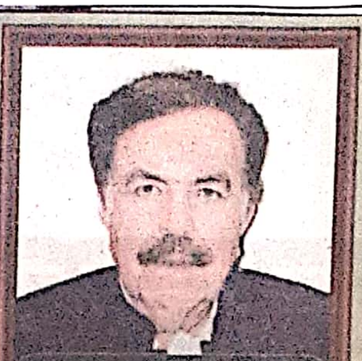

جعفر خان مندوخیل

گورنر بلوچستان

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ اس چودہ اگست کو، ہم پاکستان کی آزادی کی 77ویں سالگرہ منا رہے ہیں۔ ہم دراصل برصغیر پاک وہند کی اس آزادی کے حصول کیلئے دی گئی بیشمار قربانیوں کی یاد منا رہے ہیں جس سے ہم آج لطف اندوز ہو رہے ہیں۔

ہم فخر کے ساتھ اپنی آزادی کا جشن مناتے ہوئے، اپنے آباؤ اجداد کی قربانیوں، تکالیف اور جدوجہد کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔ اپنی نئی نسل کو یہ ذہن نشین کرانا ضروری ہے کہ برصغیر پاک وہند کی آزادی میں ہمارے اکابرین کی قربانیاں شامل ہیں اور آل انڈیا مسلم لیگ کو مضبوط بنانے میں بھی وہ پیش پیش رہے ہیں آزادی اللہ تعالیٰ کی بڑی نعمت ہے اور اس کو برقرار رکھنا ہماری ذمہ داری ہے آیئے ہم سب ملکر اپنی آزادی، اتحاد اور پاکستان کے غیر متزلزل جذبے کی خوشی منانے کیلئے اکٹھے ہوں۔ ہمارا فرض ہے کہ ہم اپنے اختلافات کو پس پشت ڈال کر ایک مضبوط، معتدل اور ترقی پسند پاکستان کی تعمیر کریں، ہم اپنے اور آنے والی نسلوں کے روشن مستقبل کو محفوظ بنانے کیلئے اختلاف رائے کا احترام، رواداری اور پائیدار معاشی ترقی کے رجحان کو فروغ دینے کا عہد کریں۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے ملک وقوم کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

آمین

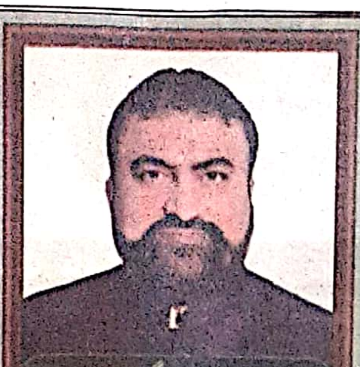

میر سرفراز بگٹی

وزیراعلیٰ بلوچستان

آج ہم اللہ تعالیٰ کے شکرگزار ہیں کہ اس نے ہمیں پاکستان کی صورت میں ایک آزاد اور خودمختار وطن عطا کیا۔ آج 77واں یوم آزادی ہے، جو ہمیں ہمارے اسلاف کی جدوجہد، قربانیوں اور انتھک محنت کی یاد دلاتا ہے۔ یہ دن ہمیں اس بات کا احساس دلاتا ہے کہ آزادی کا حصول آسان نہیں تھا، اور اس کی حفاظت اور استحکام کے لیے بھی ہم سب کو مل کر کوششیں کرنی ہوں گی۔ بلوچستان، جو کہ پاکستان کی سب سے بڑی اور اہم ترین صوبائی وحدت ہے، ہمیشہ سے وطن سے محبت، حب الوطنی اور قربانیوں کی مثال رہا ہے۔ یہاں کے عوام نے پاکستان کی آزادی کے حصول میں اور بعد میں اس کے استحکام کے لیے بے شمار قربانیاں دیں۔ بلوچستان کے پہاڑ، ریگستان اور میدان گواہ ہیں کہ یہاں کے لوگ ہمیشہ سے ہی محنت کش، بہادر اور وطن پرست رہے ہیں۔ آج جب ہم 77 سال بعد بھی اپنے وطن کو مضبوط اور مستحکم دیکھ رہے ہیں، تو یہ ہم سب کے لیے باعث فخر ہے۔ لیکن اس کے ساتھ ساتھ ہمیں یہ بھی یاد رکھنا ہوگا کہ ابھی بھی کئی چیلنجز درپیش ہیں جن کا سامنا ہم سب کو مل کر کرنا ہوگا۔ بلوچستان کی ترقی، خوشحالی اور عوام کی بہتری کے لیے ہمیں ہر سطح پر جدوجہد کرنی ہوگی۔ تعلیم، صحت، روزگار، اور امن وامان کے مسائل حل کرنے کے لیے ہمیں متحد ہو کر کام کرنا ہوگا آیئے، اس یوم آزادی کے موقع پر عہد کریں کہ ہم اپنی ذاتی اور اجتماعی زندگیوں میں ان اصولوں کو اپنائیں گے جنہوں نے ہمارے بانیان پاکستان کو کامیاب بنایا۔ قائداعظم محمد علی جناح کے فرمودات پر عمل پیرا ہو کر ہم بلوچستان اور پورے پاکستان کو ترقی کی راہ پر گامزن کر سکتے ہیں۔ اتحاد، تنظیم اور یقین محکم ہی وہ راستے ہیں جو ہمیں درپیش مسائل سے نکال سکتے ہیں اور ہمیں ایک بہتر مستقبل کی طرف لے جا سکتے ہیں۔

شکیل قادر خان

چیف سیکرٹری بلوچستان

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے پاکستان کے 77ویں یوم آزادی کے موقع پر قوم کو دلی مبارکباد دیتے ہوئے اپنے ایک پیغام میں کہا کہ آزاد اور زندہ قومیں اپنا یوم آزادی اس عہد کی تجدید کے ساتھ مناتی ہیں کہ وہ اپنے ملک کو حقیقی معنوں میں ایک فلاحی ریاست بنائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ آج کے دن ہم بحیثیت قوم یہ عہد کرتے ہیں کہ پاکستان کو بانیان پاکستان کے خوابوں کے مطابق بنائیں گے جہاں بلا رنگ ونسل و مذہب سب کو برابر کے حقوق حاصل ہوں گے۔ پاکستان شہیدوں کی قربانیوں کا ثمر ہے۔ تحریک پاکستان کے شہداء کی بے مثال قربانیوں کو سلام پیش کرتے ہوئے چیف سیکرٹری نے کہا کہ یہ دن دھرتی کے ان تمام بہادر بیٹوں کو خراج عقیدت پیش کرنے کا موقع ہے جنہوں نے اس مادر وطن کی آزادی اور اس کے سرحدوں کے دفاع اور حفاظت کرتے ہوئے جانیں قربان کیں۔ انہوں نے کہا کہ آزاد وطن کا حصول قائداعظمؒ کی شب وروز محنت اور علامہ اقبالؒ کے خواب کی تکمیل ہے۔ یوم آزادی کی نعمت کے تحفظ کیلئے معاشرے میں باہمی تعاون اور خیر سگالی کو فروغ دینا ناگزیر ہے۔ چلیں آیئے آج ہم اس عہد کا اعادہ کرتے ہیں کہ ہم ثابت قدم رہیں گے اور قائداعظمؒ کے بتائے ہوئے "اتحاد، ایمان اور نظم وضبط کی مشعل کو تھامے ہوئے ہر چیلنج اور مشکلات کا بہادری اور یکجہتی سے مقابلہ کرینگے۔ انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وطن عزیز کو بانیان پاکستان کے نظریے کے مطابق تعمیر نو کی کوششوں کو کامیابی سے ہمکنار کرے۔ یوم آزادی ہمیں یہ درس دیتا ہے کہ ہم اپنی ذاتی اختلافات ختم کر کے سب وطن عزیز کی ترقی وخوشحالی کیلئے ایک ہوں اور آیئے! مل کر پاکستان کو عظیم سے عظیم تر بنانے کا عہد کریں۔